لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا (١٤٨)

لَا يُحِبُّ پسند نہیں فرماتا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الْجَهْرَ اعلانیہ بِالسُّوْٓءِ برائی کو مِنَ سے الْقَوْلِ بیان کرنا اِلَّا البتہ مَنْ جو ظُلِمَ جس پر ظلم ہوا ہو وَ اور كَانَ ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ سَمِيْعًا سننے والا عَلِيْمًا جاننے والا

اللہ تعالیٰ اعلانیہ کسی کی برائی بیان کرنے کو پسند نہیں فرماتا البتہ کسی پر ظلم ہوا ہو [تو اجازت ہے] اور اللہ تعالیٰ سننے والا جاننے والا ہے۔

اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا (١٤٩)

اِنْ اگر تُبْدُوْا تم علی الاعلان کرو خَيْرًا کوئی نیکی اَوْ یا تُخْفُوْهُ تم چھپ کر اَوْ یا تَعْفُوْا تم معاف کردو عَنْ سے سُوْٓءٍ برائی فَاِنَّ تو بلاشبہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ كَانَ ہے عَفُوًّا بہت معاف کرنے والا قَدِيْرًا قدرت رکھنے والا

تم علی الاعلان کوئی نیکی کرو یا چھپ کر، یا کسی برائی کو معاف کردو تو [زیادہ بہتر ہے کیونکہ] بلاشبہ اللہ تعالیٰ بھی بہت معاف کرنے والا، قدرت رکھنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۙ (١٥٠)

اِنَّ بیشک الَّذِيْنَ جو لوگ يَكْفُرُوْنَ وہ انکار کرتے ہیں بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا وَ اور رُسُلِهٖ اس کے رسولوں کا وَيُرِيْدُوْنَ اور چاہتے ہیں اَنْ یہ کہ يُّفَرِّقُوْا وہ تفریق کریں بَيْنَ درمیان اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَ اور رُسُلِهٖ اس کے رسول وَيَقُوْلُوْنَ اور وہ

کہتے ہیں نُؤْمِنُ ہم مانتے ہیں بِبَعْضٍ کچھ کو وَّنَكْفُرُ اور نہیں مانتے بِبَعْضٍ کچھ کو وَّ
اور يُرِيْدُوْنَ وہ چاہتے ہیں اَنْ کہ يَّتَّخِذُوْا وہ تجویز کرلیں بَيْنَ درمیان ذٰلِكَ
اس کے سَبِيْلًا کوئی رستہ

جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کرنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں: ہم کچھ کو مانتے ہیں اور کچھ کو نہیں مانتے۔ اور وہ چاہتے ہیں کہ اس کے درمیان کوئی رستہ تجویز کرلیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٥١﴾

اُولٰٓئِكَ یہی لوگ هُمُ وہ الْكٰفِرُوْنَ کفار حَقًّا پکا وَاَعْتَدْنَا اور ہم نے تیار کیا ہے
لِلْكٰفِرِيْنَ کافروں کے لیے عَذَابًا عذاب مُّهِيْنًا ذلیل کرنے والا

وہ پکے کافر ہیں اور ہم نے ایسے کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کیا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ
يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٥٢﴾

وَ اور الَّذِيْنَ وہ لوگ اٰمَنُوْا جو ایمان لائے بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر وَرُسُلِهٖ اور اس
کے رسولوں پر وَلَمْ يُفَرِّقُوْا اور وہ فرق نہیں کرتے بَيْنَ درمیان اَحَدٍ کسی
ایک کے مِّنْهُمْ ان میں سے اُولٰٓئِكَ یہی لوگ سَوْفَ عنقریب يُؤْتِيْهِمْ وہ
انہیں عطا فرمائے گا اُجُوْرَهُمْ ان کے اجر وَكَانَ اور ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ غَفُوْرًا
بہت بخشنے والا رَّحِيْمًا نہایت مہربان

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور ان میں کسی کے درمیان میں فرق نہیں کرتے، تو اللہ تعالیٰ ان کو ان کے اجر عطا فرمائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا
مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ
بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ
ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٥٣﴾

يَسْـَٔلُكَ آپ سے مطالبہ کرتے ہیں اَهْلُ الْكِتٰبِ اہل کتاب اَنْ یہ کہ تُنَزِّلَ آپ یکبارگی اتار کرلائیں عَلَيْهِمْ ان کے لیے كِتٰبًا کتاب مِّنَ السَّمَآءِ آسمان سے فَقَدْ تحقیق سَاَلُوْا وہ مطالبہ کرچکے ہیں مُوْسٰٓى موسیٰ علیہ السلام اَكْبَرَ زیادہ بڑا مِنْ ذٰلِكَ اس سے فَقَالُوْٓا توانہوں نے کہا اَرِنَا ہمیں دکھاؤ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ جَهْرَةً اعلانیہ طورپر فَاَخَذَتْهُمُ چنانچہ ان پر آگری الصّٰعِقَةُ بجلی بِظُلْمِهِمْ ان کی سرکشی کے باعث ثُمَّ پھر اتَّخَذُوا انہوں نے بنالیا الْعِجْلَ بچھڑا مِنْۢ بَعْدِ بعدازاں مَا کہ جَآءَتْهُمُ ان کے پاس آئیں الْبَيِّنٰتُ کھلے معجزات فَعَفَوْنَا پھر ہم نے معاف کردیا عَنْ ذٰلِكَ اس کو وَاٰتَيْنَا اور ہم نے عطا فرمایا مُوْسٰى موسیٰ علیہ السلام سُلْطٰنًا غلبہ مُّبِيْنًا صریح

اہل کتاب آپ سے جو مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ ان کے لیے آسمان سے یکبارگی کتاب اتار کرلائیں، تو یہ لوگ موسیٰ علیہ السلام سے اس سے بھی زیادہ مجرمانہ مطالبہ کرچکے ہیں۔ انہوں نے کہا تھا: ہمیں علانیہ طورپر اللہ دکھاؤ!۔ چنانچہ ان کی سرکشی کے باعث ان پر بجلی آگری۔ بعدازاں کھلے معجزات دیکھنے کے باوجود انہوں نے بچھڑے کو معبود بنالیا۔ ہم نے پھر بھی یہ جرم معاف کردیا اور ہم نے موسیٰ [علیہ السلام] کو صریح غلبہ عطا فرمایا۔

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا
لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِى السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾

وَرَفَعۡنَا اور ہم نے اٹھا کھڑا کیا فَوۡقَهُمُ ان کے اوپر الطُّوۡرَ کوہِ طور کو بِمِيۡثَاقِهِمۡ ان سے عہد لینے کی غرض سے وَقُلۡنَا اور ہم نے کہا لَهُمُ ان سے ادۡخُلُوا داخل ہو جاؤ الۡبَابَ دروازہ سُجَّدًا سر جھکا کر وَّقُلۡنَا لَهُمۡ اور ہم نے ان سے کہا لَا تَعۡدُوۡا خلاف ورزی نہ کرو فِي السَّبۡتِ ہفتہ کے دن کے بارے میں وَاَخَذۡنَا اور ہم نے لیا تھا مِنۡهُمۡ ان سے مِّيۡثَاقًا عہد غَلِيۡظًا تاکیدی

اور ہم نے عہد لینے کی غرض سے ان پر کوہِ طور کو اٹھا کھڑا کیا تھا، اور ہم نے ان سے کہا تھا کہ سر جھکا کر دروازے میں داخل ہونا، اور ہم نے ان سے کہا تھا کہ ہفتہ کے دن کے بارے میں احکام کی خلاف ورزی نہ کرنا، اور ہم نے ان سے بڑا تاکیدی عہد لیا تھا۔

فَبِمَا نَقۡضِهِمۡ مِّيۡثَاقَهُمۡ وَ كُفۡرِهِمۡ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ قَتۡلِهِمُ الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ وَّ قَوۡلِهِمۡ قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ ؕ بَلۡ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيۡهَا بِكُفۡرِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ‏(۱۵۵)

فَبِمَا تو اس وجہ سے کہ نَقۡضِهِمۡ انہوں نے عہد شکنی کی مِّيۡثَاقَهُمۡ اپنا عہد وَكُفۡرِهِمۡ اور ان کا انکار کرنا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی آیات کا وَقَتۡلِهِمُ اور ان کا قتل کرنا الۡاَنۡۢبِيَآءَ انبیاء علیہم السلام بِغَيۡرِ حَقٍّ ناحق وَّقَوۡلِهِمۡ اور ان کی بات قُلُوۡبُنَا ہمارے دل غُلۡفٌ محفوظ غلاف میں بَلۡ حالانکہ طَبَعَ مہر لگا دی ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے عَلَيۡهَا ان پر بِكُفۡرِهِمۡ ان کے کفر کی وجہ سے فَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ لہٰذا وہ ایمان نہیں لائے گے اِلَّا سوا قَلِيۡلًا چند ایک

[ان پر اللہ کی لعنت اس لیے ہوئی کہ] انہوں نے عہد شکنی کی، اللہ تعالیٰ کی آیات کا انکار کیا، انبیاء علیہم السلام کو ناحق قتل کیا اور یہاں تک کہا کہ ہمارے دل محفوظ غلاف میں ہیں؛ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے لہٰذا چند ایک کے سوا وہ ایمان نہ لائیں گے۔

وَّ بِكُفْرِهِمْ وَ قَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا (۱۵٦)

وَّاور بِكُفْرِهِمْ ان کے کفر کی وجہ سے وَقَوْلِهِمْ اور ان کا کہنا عَلٰى مَرْيَمَ مریم علیہا السلام پر بُهْتَانًا بہتان عَظِيْمًا بہت بڑا

اور [ان پر لعنت اس لیے بھی ہوئی) کہ انہوں نے کفر اختیار کیا اور مریم علیہا السلام پر بہت بڑا بہتان لگایا۔

وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَ مَا قَتَلُوْهُ وَ مَا صَلَبُوْهُ وَ لٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۭ وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَ مَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا (۱۵۷)

وَّقَوْلِهِمْ اور ان کا کہنا اِنَّا بلاشبہ ہم قَتَلْنَا ہم نے قتل کر دیا الْمَسِيْحَ مسیح عِيْسَى عیسیٰ علیہ السلام ابْنَ مَرْيَمَ بن مریم رَسُوْلَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا رسول وَمَا قَتَلُوْهُ حالانکہ ان کو نہیں قتل کیا وَمَا صَلَبُوْهُ اور نہ سولی پر چڑھایا ان کو وَلٰكِنْ اور لیکن شُبِّهَ شبہ میں ڈال دیا گیا لَهُمْ انہیں وَاِنَّ اور بلاشبہ الَّذِيْنَ وہ لوگ اخْتَلَفُوْا وہ لوگ اختلاف میں پڑے ہیں فِيْهِ اس میں لَفِيْ شَكٍّ البتہ شک میں مبتلا ہیں مِّنْهُ اس بارے میں مَا لَهُمْ نہیں ہے ان کو بِهٖ اس کا مِنْ عِلْمٍ کوئی علم اِلَّا سوائے اتِّبَاعَ پیروی الظَّنِّ اٹکل پچو وَ اور مَا قَتَلُوْهُ انہیں قتل نہیں کر سکے يَقِيْنًا یقینی بات ہے

اور وہ کہتے ہیں کہ بلاشبہ ہم نے جناب مسیح؛ عیسیٰ ابن مریم [علیہ السلام] کو قتل کر دیا جو اللہ تعالیٰ کے رسول [کہلاتے] تھے؛ حالانکہ انہوں نے نہ انہیں قتل کیا اور نہ سولی پر چڑھایا لیکن انہیں شبہ میں ڈال دیا گیا تھا۔ اور بلاشبہ جو لوگ جنابِ مسیح کے بارے میں اختلاف میں پڑے ہیں، وہ بھی ان کے بارے میں شک میں مبتلا ہیں، سوائے اٹکل پچو

کے، انہیں ان کے بارے میں کوئی علم نہیں۔ اور یقینی بات تو یہ ہے کہ وہ عیسیٰ علیہ السلام کو قتل نہیں کر سکے تھے۔

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا (١٥٨)

بَلْ بلکہ رَّفَعَهُ اس کو اٹھالیا تھا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ اِلَيْهِ اپنی طرف وَكَانَ اور ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ عَزِيْزًا زبردست قدرت والا حَكِيْمًا کامل حکمت والا

بلکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں [زندہ] اپنی طرف اٹھالیا تھا اور اللہ تعالیٰ زبردست قدرت والا، کامل حکمت والا ہے۔

وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا (١٥٩)

وَاِنْ اور نہیں مِّنْ سے اَهْلِ الْكِتٰبِ اہل کتاب اِلَّا مگر لَيُؤْمِنَنَّ البتہ ضرور ایمان لائے بِهٖ اس پر قَبْلَ مَوْتِهٖ ان کی وفات سے قبل وَ اور يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قیامت کے دن يَكُوْنُ ہوگا عَلَيْهِمْ ان کے خلاف شَهِيْدًا گواہ

اور [نزولِ مسیح علیہ السلام کے بعد] اہل کتاب میں سے کوئی بھی ایسا نہ رہے گا جو ان کی وفات سے قبل ان پر ایمان نہ لائے اور وہ قیامت کے دن ان کے خلاف گواہی دیں گے۔

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا (١٦٠)

فَبِظُلْمٍ چنانچہ زیادتیوں کی وجہ سے مِّنَ سے الَّذِيْنَ وہ لوگ هَادُوْا جو یہودی ہوئے حَرَّمْنَا ہم نے حرام کردیں عَلَيْهِمْ ان پر طَيِّبٰتٍ پاکیزہ چیزیں اُحِلَّتْ جو حلال کی گئیں تھیں لَهُمْ ان کے لیے وَبِصَدِّهِمْ اور ان کے روکنے کی وجہ سے عَنْ سے سَبِيْلِ اللّٰهِ اللہ کی راہ كَثِيْرًا بکثرت

چنانچہ یہودیوں کی زیادتیوں کی وجہ ہم نے ان پر وہ پاکیزہ چیزیں حرام کر دیں جو پہلے ان کے لیے حلال کی گئیں تھیں اور اس وجہ سے بھی کہ وہ لوگوں کو بکثرت اللہ کی راہ سے روکا کرتے تھے۔

وَّ اَخۡذِهِمُ الرِّبٰوا وَ قَدۡ نُهُوۡا عَنۡهُ وَ اَكۡلِهِمۡ اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ‌ؕ وَ اَعۡتَدۡنَا لِلۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ‏(١٦١)

وَّ اَخۡذِهِمُ اور ان کا لینا الرِّبٰوا سود وَ قَدۡ نُهُوۡا اور انہیں منع کیا گیا تھا عَنۡهُ اس سے وَاَكۡلِهِمۡ اور ان کا کھانا اَمۡوَالَ النَّاسِ لوگوں کا مال بِالۡبَاطِلِ ناحق وَاَعۡتَدۡنَا اور ہم نے تیار کیا ہے لِلۡكٰفِرِيۡنَ کفار کے لیے مِنۡهُمۡ ان میں سے عَذَابًا عذاب اَلِيۡمًا دردناک

اور اس وجہ سے بھی کہ وہ سود لیتے رہے حالانکہ انہیں اس سے منع کیا گیا تھا اور اس وجہ سے بھی کہ وہ لوگوں کے مال ناحق طور پر کھاتے رہے، اور ہم نے ان میں سے کفار کے لیے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

لٰكِنِ الرّٰسِخُوۡنَ فِى الۡعِلۡمِ مِنۡهُمۡ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ‌ وَ الۡمُقِيۡمِيۡنَ الصَّلٰوةَ‌ وَ الۡمُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ‌ؕ اُولٰۤـئِكَ سَنُؤۡتِيۡهِمۡ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ‏(١٦٢)

لٰكِنِ لیکن الرّٰسِخُوۡنَ فِى الۡعِلۡمِ علم میں پختہ مِنۡهُمۡ ان میں سے وَ اور الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ایمان والے يُؤۡمِنُوۡنَ وہ ایمان لاتے ہیں بِمَاۤ جو اُنۡزِلَ نازل کیا گیا اِلَيۡكَ آپ [صلی اللہ علیہ وسلم] کی طرف وَمَاۤ اور جو اُنۡزِلَ اتارا گیا مِنۡ قَبۡلِكَ آپ سے پہلے وَالۡمُقِيۡمِيۡنَ اور قائم کرنے والے الصَّلٰوةَ نماز وَالۡمُؤۡتُوۡنَ اور ادا کرنے والے الزَّكٰوةَ زکوۃ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ اور ایمان رکھنے والے بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ

پروَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ اور آخرت کادن اُولٰٓئِكَ یہی لوگ سَنُؤْتِيْهِمْ عنقریب ہم ضرور دیں گے انہیں اَجْرًا اجر عَظِيْمًا عظیم

لیکن ان میں سے جو علم میں پختہ اور مومن ہیں وہ آپ پر نازل شدہ کتاب پر بھی ایمان لاتے ہیں اور آپ سے پہلے نازل کی گئی کتابوں پر بھی ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور خدا اور آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم ایسے لوگوں کو اجر عظیم عطا کریں گے۔

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّ النَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ عِيْسٰى وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْنُسَ وَ هٰرُوْنَ وَ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۚ (۱۶۳)

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ بیشک ہم نے وحی بھیجی اِلَيْكَ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف كَمَآ جیسے اَوْحَيْنَآ ہم نے وحی بھیجی تھی اِلٰى نُوْحٍ نوح علیہ السلام کی طرف وَّالنَّبِيّٖنَ اور انبیاء علیہم السلام کی طرف مِنْۢ بَعْدِهٖ اس کے بعد وَاَوْحَيْنَآ اور ہم نے وحی بھیجی اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ابراہیم علیہ السلام کی طرف وَاِسْمٰعِيْلَ اور اسمعیل علیہ السلام کی طرف وَاِسْحٰقَ اور اسحق علیہ السلام وَيَعْقُوْبَ اور یعقوب علیہ السلام وَالْاَسْبَاطِ اور اولادِ یعقوب وَعِيْسٰى اور عیسیٰ علیہ السلام وَاَيُّوْبَ اور ایوب علیہ السلام وَيُوْنُسَ اور یونس علیہ السلام وَهٰرُوْنَ اور ہارون علیہ السلام وَسُلَيْمٰنَ اور سلیمان علیہ السلام وَاٰتَيْنَا اور ہم نے عطا کی دَاوٗدَ داؤد علیہ السلام زَبُوْرًا زبور

بیشک ہم نے آپ کی طرف ایسے ہی وحی بھیجی ہے جیسے کہ ہم نے نوح [علیہ السلام] اور ان کے بعد آنے والے انبیاء کی طرف بھیجی تھی۔ اور ہم نے ابراہیم، اسمٰعیل، اسحاق، یعقوب، اولادِ یعقوب، عیسیٰ، ایوب، یونس، ہارون اور سلیمان [علیہم السلام] کی طرف بھی وحی بھیجی تھی۔ اور ہم نے داؤد [علیہ السلام] کو زبور عطا کی تھی۔

وَ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ رُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿۱۶۴﴾

وَرُسُلًا اور کئی رسول قَدْ تحقیق قَصَصْنٰهُمْ ہم نے ان کے واقعات سنا دیے عَلَيْكَ آپ کو مِنْ قَبْلُ اس سے پہلے وَرُسُلًا اور کئی رسول لَّمْ نَقْصُصْهُمْ ہم نے نہیں سنائے عَلَيْكَ آپ کو وَكَلَّمَ اور باتیں کیں اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے مُوْسٰى موسیٰ [علیہ السلام] تَكْلِيْمًا باتیں کرنا

اور ہم نے کئی ایسے رسول بھیجے جن کے واقعات ہم نے آپ کو پہلے سنا دیے ہیں اور کئی رسول ایسے ہیں جن کے قصے ہم نے آپ کو نہیں سنائے۔ اور موسیٰ [علیہ السلام] سے تو اللہ تعالیٰ نے براہِ راست باتیں کیں۔

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۶۵﴾

رُسُلًا رسول مُّبَشِّرِيْنَ خوشخبری سنانے والے وَمُنْذِرِيْنَ اور ڈرانے والے لِئَلَّا يَكُوْنَ تاکہ نہ رہے لِلنَّاسِ لوگوں کے لیے عَلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے سامنے حُجَّةٌۢ کوئی عذر بَعْدَ الرُّسُلِ پیغمبروں کے بعد وَكَانَ اور ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ عَزِيْزًا زبردست اقتدار والا حَكِيْمًا کامل حکمت والا

ہم نے خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے رسول بھیجے تاکہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کے پاس اللہ تعالیٰ کے سامنے کوئی عذر باقی نہ رہے اور اللہ تعالیٰ زبردست اقتدار والا، کامِل حکمت والا ہے۔

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۱۶۶﴾ؕ

لٰكِنِ لیکن اللّٰهُ اللہ تعالیٰ يَشْهَدُ وہ گواہی دیتا ہے بِمَآ اَنْزَلَ اس پر جو اس نے اتارا ہے اِلَيْكَ آپ پر اَنْزَلَهٗ اس نے اسے اتارا ہے بِعِلْمِهٖ اپنے علم سے وَالْمَلٰٓئِكَةُ اور فرشتے يَشْهَدُوْنَ وہ گواہی دیتے ہیں وَكَفٰى اور وہ کافی وافی ہے بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ شَهِيْدًا گواہ

[کوئی مانے یا نہ مانے] لیکن اللہ تعالیٰ گواہی دیتا ہے کہ اس نے آپ پر جو اتارا ہے، اپنے علم سے اتارا ہے، اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں؛ اگرچہ صرف اللہ تعالیٰ کی گواہی ہی کافی وافی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا (١٦٧)

اِنَّ بیشک الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وَصَدُّوْا اور انہوں نے روکا عَنْ سے سَبِيْلِ اللّٰهِ اللہ کی راہ قَدْ یقیناً ضَلُّوْا وہ گمراہی میں بھٹک کر رہ گئے ضَلٰلًۢا گمراہی بَعِيْدًا دور

بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا، یقیناً وہ گمراہی میں بھٹک کر دور نکل گئے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۙ (١٦٨)

اِنَّ بیشک الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وَظَلَمُوْا اور انہوں نے ظلم کیا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ نہیں ہے اللہ تعالیٰ لِيَغْفِرَ کہ معاف کرے لَهُمْ انہیں وَلَا اور نہ لِيَهْدِيَهُمْ انہیں دکھائے طَرِيْقًا کوئی راہ

جن لوگوں نے کفر اور ظلم کا رستہ اپنایا، اللہ تعالیٰ انہیں معاف نہیں کرے گا اور نہ انہیں [آخرت میں] کوئی راہ دکھائے گا...

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا (١٦٩)

اِلَّا سوائے طَرِيْقَ راہ جَهَنَّمَ جہنم خٰلِدِيْنَ وہ ہمیشہ رہیں گے فِيْهَآ اس میں اَبَدًا ہمیشہ وَكَانَ اور ہے ذٰلِكَ یہ عَلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر يَسِيْرًا بہت آسان

سوائے جہنم کی راہ کے! وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور اللہ تعالیٰ کے لیے یہ کرنا بہت آسان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا (١٧٠)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اے لوگو قَدْ جَآءَكُمُ تمہارے پاس آچکے ہیں الرَّسُوْلُ رسول بِالْحَقِّ حق بات لے کر مِنْ رَّبِّكُمْ تمہارے رب کی طرف سے فَاٰمِنُوْا لہٰذا تم ایمان لے آؤ خَيْرًا بہتر لَّكُمْ تمہارے لیے وَاِنْ اور اگر تَكْفُرُوْا تم انکار کرو گے فَاِنَّ تو بیشک لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ ہی کا ہے مَا جو فِي السَّمٰوٰتِ آسمانوں میں وَالْاَرْضِ اور زمین وَكَانَ اور ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ عَلِيْمًا سب جاننے والا حَكِيْمًا بڑی حکمت والا

اے لوگو! یہ پیغمبر تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق لے کر آچکے ہیں، لہٰذا تم ایمان لے آؤ، یہی تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اگر تم انکار کرو تو زمین و آسمان میں جو کچھ ہے، سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ تعالیٰ سب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۫ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا (١٧١)

يٰٓاَهۡلَ الۡكِتٰبِ اے اہل کتاب لَا تَغۡلُوۡا غلو مت کرو فِىۡ دِيۡـنِكُمۡ اپنے دین میں وَ اور لَا تَقُوۡلُوۡا تم نہ کہو عَلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی شان میں اِلَّا سوا الۡحَـقَّ حق بات اِنَّمَا صرف الۡمَسِيۡحُ مسیح عِيۡسَى عیسیٰ علیہ السلام ابۡنُ مَرۡيَمَ بن مریم رَسُوۡلُ اللّٰهِ اللہ کے رسول وَكَلِمَتُهٗ اور اس کا فرمان / کلمہ اَ لۡقٰٮهَاۤ اس کو پہنچایا اِلٰى مَرۡيَمَ مریم علیہا السلام تک وَ اور رُوۡحٌ روح مِّنۡهُ اس کی طرف سے فَاٰمِنُوۡا تو تم ایمان لاؤ بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر وَرُسُلِهٖ اور اس کے رسولوں پر وَلَا تَقُوۡلُوۡا اور تم مت کہو ثَلٰثَةٌ تین اِنۡتَهُوۡا باز آجاؤ خَيۡرًا لَّـكُمۡ تمہارے لیے بہتر ہے اِنَّمَا صرف اللّٰهُ اللہ تعالیٰ اِلٰـهٌ معبودِ وَّاحِدٌ واحد سُبۡحٰنَهٗۤ وہ اس سے پاک ہے اَنۡ یہ کہ يَّكُوۡنَ ہو لَهٗ اس کی وَلَدٌ کوئی اولاد لَهٗ اسی کا ہے مَا جو فِى میں السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَ اور مَا جو فِى الۡاَرۡضِ زمین میں وَكَفٰى اور کافی ہے بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَكِيۡلًا خبر گیری کرنے والا / کارساز

اے اہل کتاب! اپنے دین میں غلو مت کرو اور اللہ تعالیٰ کی شان میں حق بات کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح جو عیسیٰ بن مریم ہیں وہ تو صرف اللہ کے رسول تھے اور اس کا ایک فرمان تھا جسے اللہ تعالیٰ نے مریم تک پہنچایا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے [پیدا کی ہوئی] ایک روح تھی۔ تو تم اللہ اور اس کے تمام رسولوں پر ایمان لاؤ اور یہ مت کہو کہ تین خدا ہیں؛ اس سے باز آجاؤ اسی میں تمہاری بہتری ہے۔ صرف اللہ تعالیٰ ہی معبودِ واحد ہے، وہ اس سے پاک ہے کہ اس کی اولاد ہو۔ زمین و آسمان میں جو کچھ ہے، سب اسی کا ہے اور سب کی خبر گیری کے لیے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔

لَنۡ يَّسۡتَنۡكِفَ الۡمَسِيۡحُ اَنۡ يَّكُوۡنَ عَبۡدًا لِّلّٰهِ وَلَا الۡمَلٰٓئِكَةُ الۡمُقَرَّبُوۡنَ‌ ؕ وَمَنۡ يَّسۡتَنۡكِفۡ عَنۡ عِبَادَتِهٖ وَيَسۡتَكۡبِرۡ فَسَيَحۡشُرُهُمۡ اِلَيۡهِ جَمِيۡعًا (۱۷۲)

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ کوئی عار محسوس نہیں کرسکتے الْمَسِيْحُ مسیح/عیسی علیہ السلام اَنْ
کہ يَّكُوْنَ وہ ہو عَبْدًا بندہ لِّلّٰهِ اللہ تعالیٰ کا وَلَا اور نہ الْمَلٰٓئِكَةُ فرشتے
الْمُقَرَّبُوْنَ مقرب وَمَنْ اور جو يَّسْتَنْكِفْ عار سمجھے عَنْ سے عِبَادَتِهٖ اس
کی بندگی وَيَسْتَكْبِرْ اور تکبر کرے فَسَيَحْشُرُهُمْ تو جلد انہیں حاضر کرلے گا
اِلَيْهِ اپنے سامنے جَمِيْعًا سب کو

جنابِ مسیح [علیہ السلام] اللہ کا بندہ بننے میں کوئی عار محسوس نہیں کرسکتے اور نہ ہی مقرب فرشتے اس میں کوئی عار سمجھتے ہیں۔ اگر کوئی اس کی بندگی میں عار سمجھے اور تکبر کرے تو اللہ تعالیٰ بہت جلد سب کو اپنے سامنے حاضر کرلے گا۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا (۱۷۳)

فَاَمَّا تب الَّذِيْنَ وہ لوگ اٰمَنُوْا جو ایمان لائے وَعَمِلُوا اور انہوں نے عمل کیے
الصّٰلِحٰتِ نیک اعمال فَيُوَفِّيْهِمْ تو انہیں پورے پورے ملے گے اُجُوْرَهُمْ ان
کے اجر وَيَزِيْدُهُمْ اور انہیں مزید عطا کرے گا مِّنْ فَضْلِهٖ اپنے فضل سے وَاَمَّا
اور پھر الَّذِيْنَ وہ لوگ جو اسْتَنْكَفُوْا انہوں نے عار جانا وَاسْتَكْبَرُوْا اور
انہوں نے تکبر کیا فَيُعَذِّبُهُمْ تو انہیں عذاب دے گا عَذَابًا عذاب اَلِيْمًا
دردناک وَّلَا يَجِدُوْنَ اور وہ نہ پائیں گے لَهُمْ اپنے لیے مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اللہ
تعالیٰ کے سوا وَلِيًّا کوئی دوست وَّلَا اور نہ نَصِيْرًا کوئی مدد گار

تب ایمان لانے والوں اور اعمالِ صالحہ کرنے والوں کو اپنے اجر پورے پورے ملیں گے اور خدا انہیں اپنے فضل سے مزید اجر عطا کرے گا۔ اور جن لوگوں نے بندگی کو عار جانا

اور تکبر کیا، وہ انہیں دردناک عذاب دے گا اور وہ اپنے لیے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دوست اور مددگار نہ پائیں گے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا (۱۷٤)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اے لوگو قَدْ بیشک جَآءَكُمْ تمہارے پاس آچکی ہے بُرْهَانٌ واضح دلیل مِّنْ رَّبِّكُمْ تمہارے رب کی طرف سے وَاَنْزَلْنَاۤ اور ہم نے نازل کیا اِلَيْكُمْ تمہاری طرف نُوْرًا روشنی مُّبِيْنًا صاف راہ دکھانے والی

اے لوگو! بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل آچکی ہے اور ہم نے تمہاری طرف ایسی روشنی بھیجی ہے جو صاف راہ دکھانے والی ہے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ اعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ فَضْلٍ ۙ وَّ يَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا (۱۷۵ؕ)

فَاَمَّا بہرحال الَّذِيْنَ وہ لوگ اٰمَنُوْا جو ایمان لائے بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر وَاعْتَصَمُوْا اور مضبوطی سے تھام لیا بِهٖ اس کو فَسَيُدْخِلُهُمْ وہ عنقریب انہیں داخل فرمائے گا فِيْ رَحْمَةٍ رحمت میں مِّنْهُ اس سے وَفَضْلٍ اور فضل وَّ اور يَهْدِيْهِمْ وہ انہیں دکھائے گا اِلَيْهِ اپنی طرف صِرَاطًا راہ مُّسْتَقِيْمًا سیدھا

اب جو لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے ہیں اور اس کا دامن مضبوطی سے تھاما ہوا ہے، وہ انہیں اپنی رحمت اور فضل میں داخل فرمائے گا اور انہیں اپنی طرف آنے کی سیدھی راہ پر لگا دے گا۔

يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَهٗۤ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَ هُوَ يَرِثُهَاۤ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنْ كَانُوْۤا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّ نِسَآءً فَلِلذَّكَرِ

مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۧ

(١٧٦)

يَسْتَفْتُوْنَكَ وہ آپ سے حکم دریافت کرتے ہیں قُلِ آپ فرما دیجیے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ
يُفْتِيْكُمْ تمہاری راہنمائی کرتا ہے فِي الْكَلٰلَةِ کلالہ کے بارے میں اِنِ اگر
امْرُؤٌا کوئی مرد هَلَكَ انتقال کر جائے لَيْسَ نہ ہو لَهٗ اس کی وَلَدٌ کوئی اولاد
وَّلَهٗٓ اور اس کی ہو اُخْتٌ ایک بہن فَلَهَا تو اس کے لیے نِصْفُ نصف مَا جو
تَرَكَ اس نے چھوڑا وَهُوَ اور وہ يَرِثُهَآ اس کا وارث ہوگا اِنْ اگر لَّمْ يَكُنْ نہ
ہو لَّهَا اس کی وَلَدٌ کوئی اولاد فَاِنْ پھر اگر كَانَتَا ہوں اثْنَتَيْنِ دو بہنیں
فَلَهُمَا تو ان کے لیے الثُّلُثٰنِ دو تہائی مِمَّا اس میں سے جو تَرَكَ اس نے چھوڑا
وَاِنْ اور اگر كَانُوْٓا ہوں اِخْوَةً بھائی بہن رِّجَالًا کچھ مرد وَّنِسَآءً اور کچھ
عورتیں فَلِلذَّكَرِ تو مرد کے لیے مِثْلُ برابر حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ دو عورتوں کا حصہ
يُبَيِّنُ وہ وضاحت سے بتاتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ لَكُمْ تمہیں اَنْ تَضِلُّوْا تاکہ تم
گمراہی سے بچ جاؤ وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ بِكُلِّ ہر شَيْءٍ چیز عَلِيْمٌ جاننے والا

لوگ آپ سے [کلالہ کا] حکم دریافت کرتے ہیں، فرما دیجیے کہ اللہ تعالیٰ کلالہ کے بارے میں تمہاری رہنمائی کرتا ہے۔ اگر کسی ایسے مرد کا انتقال ہو جس کی کوئی اولاد نہ ہو اور اس کی ایک بہن ہو تو اسے بھائی کے ترکے کا نصف ملے گا۔ [اگر بہن کا انتقال ہو] اور اس بہن کی کوئی اولاد نہ ہو تو وہ مرد؛ بہن کے کل مال کا وراث ہوگا۔ اگر میت کی دو بہنیں ہوں تو انہیں ترکے کا دو تہائی ملے گا۔ اور اگر ورثاء میں ایک سے زیادہ بہن بھائی ہوں تو ہر مرد کو دو عورتوں کے برابر حصہ ملے گا۔ اللہ تعالیٰ تمہیں وضاحت سے بتاتا ہے تاکہ تم گمراہی سے بچ جاؤ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جانتا ہے۔

سورۃ المائدہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَوۡفُوۡا بِالۡعُقُوۡدِ ؕ اُحِلَّتۡ لَـكُمۡ بَهِيۡمَةُ الۡاَنۡعَامِ اِلَّا مَا يُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ غَيۡرَ مُحِلِّى الصَّيۡدِ وَاَنۡتُمۡ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحۡكُمُ مَا يُرِيۡدُ (۱)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اے ایمان والو اَوۡفُوۡا تم پورا کیا کرو بِالۡعُقُوۡدِ وعدوں کو اُحِلَّتۡ حلال کر دیے گئے ہیں لَـكُمۡ تمہارے لیے بَهِيۡمَةُ الۡاَنۡعَامِ مویشی جانور اِلَّا ماسوائے مَا جو يُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ تمہیں بتا دیا جائے گا غَيۡرَ نہ مُحِلِّى الصَّيۡدِ شکار کو حلال سمجھنے والے وَاَنۡتُمۡ اور جبکہ تم حُرُمٌ حالت احرام میں ہو اِنَّ اللّٰهَ بیشک اللہ تعالیٰ يَحۡكُمُ حکم دیتا ہے مَا يُرِيۡدُ جو وہ چاہے

اے ایمان والو! اپنے وعدوں کو پورا کیا کرو۔ تمہارے لیے مویشی جانور حلال کر دیے گئے ہیں ماسوائے ان کے جن کے بارے میں تمہیں بتا دیا جائے گا۔ ہاں! حالتِ احرام میں شکار کو حلال نہ سمجھ لینا۔ بیشک اللہ تعالیٰ جو چاہے، حکم دیتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُحِلُّوۡا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهۡرَ الۡحَـرَامَ وَلَا الۡهَدۡىَ وَلَا الۡقَلَاۤئِدَ وَلَاۤ آٰمِّيۡنَ الۡبَيۡتَ الۡحَـرَامَ يَبۡتَغُوۡنَ فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَرِضۡوَانًا ؕ وَاِذَا حَلَلۡتُمۡ فَاصۡطَادُوۡا ؕ وَلَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ شَنَاٰنُ قَوۡمٍ اَنۡ صَدُّوۡكُمۡ عَنِ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ اَنۡ تَعۡتَدُوۡا ۘ وَتَعَاوَنُوۡا عَلَى الۡبِرِّ وَالتَّقۡوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوۡا عَلَى الۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ (۲)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اے ایمان والو لَا تُحِلُّوْا تم بے حرمتی نہ کرو شَعَآئِرَ اللّٰهِ
اللہ تعالیٰ کی نشانیاں وَلَا اورنہ الشَّهْرَ الْحَرَامَ حرمت والے مہینے وَلَا اورنہ
الْهَدْیَ کعبۃ اللہ کو بھیجے جانے والے جانور وَلَا اورنہ الْقَلَآئِدَ حرم مکہ لائے جانے
والے وہ جانور جن کے گلے میں علامتی پٹہ ڈالا ہو وَلَآ اورنہ آٰمِّیْنَ [کعبۃ اللہ جانے
کا] ارادہ کرنے والے لوگ الْبَیْتَ الْحَرَامَ کعبۃ اللہ / عزت والا گھر یَبْتَغُوْنَ وہ
چاہتے ہیں فَضْلًا فضل مِّنْ رَّبِّهِمْ اپنے رب کی طرف سے وَرِضْوَانًا اور رضا
وَاِذَا اور جب حَلَلْتُمْ تم احرام کھول دو فَاصْطَادُوْا تو شکار کرسکتے ہو وَ اور لَا
یَجْرِمَنَّكُمْ تمہیں امادہ نہ کرے شَنَاٰنُ دشمنی قَوْمٍ قوم اَنْ اس لیے کہ
صَدُّوْكُمْ انہوں نے تمہیں روکا تھا عَنِ سے الْمَسْجِدِالْحَرَامِ مسجد حرام اَنْ
تَعْتَدُوْا کہ تم زیادتی کرو وَتَعَاوَنُوْا اور باہمی تعاون کیا کرو عَلَى الْبِرِّ نیکی پر
وَالتَّقْوٰى اور تقویٰ میں وَلَا تَعَاوَنُوْا اور باہم تعاون نہ کرو عَلَى الْاِثْمِ گناہ پر
وَالْعُدْوَانِ اور زیادتی پر وَاتَّقُوا اللّٰهَ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اِنَّ بیشک اللّٰهَ
اللہ تعالیٰ شَدِیْدُ سخت الْعِقَابِ عذاب والا

اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو، اور نہ حرمت والے مہینوں کی اور نہ کعبۃ اللہ کو بھیجے جانے والے جانوروں کی اور نہ حرم مکہ میں لائے جانے والے ان جانوروں کی جن کے گلے میں علامتی پٹے ڈالے ہوئے ہوں، اور نہ ان لوگوں کی بے حرمتی کرو جو اپنے رب کا فضل اور رضا تلاش کرنے کی خاطر خانہ کعبہ کا ارادہ کرکے جا رہے ہوں۔ اور جب تم احرام کھول دو تو شکار کرسکتے ہو۔ اور کسی قوم سے یہ دشمنی کہ انہوں نے تمہیں مسجد حرام سے روکا تھا، تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم زیادتی کرنے لگو۔ نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں باہمی تعاون کیا کرو، اور گناہ اور زیادتی

میں باہم تعاون نہ کرو۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ تعالیٰ سخت عذاب والا ہے۔

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۗ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۭ اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۭ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۭ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (٣)

حُرِّمَتْ حرام کردیا گیا عَلَيْكُمُ تم پر الْمَيْتَةُ مردار وَالدَّمُ اور خون وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ اور خنزیر کا گوشت وَمَآ اور جو اُهِلَّ نام لیا گیا لِغَيْرِ اللّٰهِ غیر اللہ کا بِهٖ اس پر وَ اور الْمُنْخَنِقَةُ گلا گھٹنے سے مرا ہوا جانور وَالْمَوْقُوْذَةُ اور چوٹ لگنے سے مرا ہوا وَالْمُتَرَدِّيَةُ اور گر کر مرنے والا وَالنَّطِيْحَةُ اور سینگ لگ کر مرا ہوا وَمَآ اور جو اَكَلَ کھالیا السَّبُعُ درندہ اِلَّا ماسوائے مَا جو ذَكَّيْتُمْ تم نے ذبح کرلیا وَمَا اور جو ذُبِحَ ذبح کیا گیا عَلَى النُّصُبِ بتوں کی قربان گاہوں پر وَاَنْ اور یہ کہ تَسْتَقْسِمُوْا تم تقسیم کرو بِالْاَزْلَامِ جوئے کے تیروں کے ذریعے ذٰلِكُمْ یہ فِسْقٌ گناہ اَلْيَوْمَ آج کے دن يَىِٕسَ ناامید ہوچکے الَّذِيْنَ كَفَرُوْا جن لوگوں نے کفر کیا مِنْ سے دِيْنِكُمْ تمہارا دین فَلَا تَخْشَوْهُمْ لہذا تم ان سے نہ ڈرنا وَاخْشَوْنِ اور مجھ سے ڈرنا اَلْيَوْمَ آج اَكْمَلْتُ میں نے مکمل کردیا لَكُمْ تمہارے لیے دِيْنَكُمْ تمہارا دین وَاَتْمَمْتُ اور پوری کردی عَلَيْكُمْ تم پر نِعْمَتِيْ

اپنی نعمت وَرَضِيْتُ اور میں نے پسند کرلیا لَكُمُ تمہارے لیے الْاِسْلَامَ اسلام
دِيْنًا بطور دین فَمَنِ پھر جو کوئی اضْطُرَّ مجبور ہو جائے فِيْ میں مَخْمَصَةٍ بھوک
غَيْرَ نہ مُتَجَانِفٍ مائل ہونے والا لِّاِثْمٍ گناہ کی طرف فَاِنَّ اللّٰهَ تو یقیناً اللہ
تعالیٰ غَفُوْرٌ غفور رَّحِيْمٌ رحیم

تم پر مردار، خون، خنزیر کا گوشت، وہ جانور جس پر غیر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا ہو، وہ جانور جو گلا گھٹنے، چوٹ لگنے، بلندی سے گرنے یا سینگ لگنے سے مر جائے اور وہ جانور جسے کسی درندے نے کھا لیا ہو؛ سب حرام ہیں؛ ماسوائے اس کے جسے تم ذبح کرلو۔ اور بتوں کی قربان گاہوں پر ذبح شدہ جانور بھی حرام ہے اور یہ بھی حرام ہے کہ تم جوے کے تیروں کے ذریعے تقسیم کرو۔ یہ سب گناہ کے کام ہیں۔ آج کے دن کافر تمہارے دین سے ناامید ہو چکے ہیں، لہٰذا ان سے نہ ڈرنا اور مجھ سے ہی ڈرنا۔ میں نے آج تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا، تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بطورِ دین پسند کرلیا۔ پھر اگر کوئی شخص شدید بھوک کے باعث مجبور ہو جائے، [اور مذکورہ حرام اشیاء میں سے کچھ کھالے] بشرطیکہ گناہ کی طرف مائل ہونے والا نہ ہو، تو یقیناً اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَ مَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَ اذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ

(٤)

يَسْـَٔلُوْنَكَ وہ آپ سے پوچھتے ہیں مَاذَآ کیا اُحِلَّ حلال کیا گیا لَهُمْ ان کے لیے
قُلْ آپ فرما دیجیے اُحِلَّ حلال کی گئیں لَكُمُ تمہارے لیے الطَّيِّبٰتُ پاکیزہ
چیزیں وَمَا اور جو عَلَّمْتُمْ تمہارے سکھائے ہوئے مِّنَ سے الْجَوَارِحِ شکاری

جانور مُكَلِّبِيْنَ شکار پر چھوڑے جانے والے جانور تُعَلِّمُوْنَهُنَّ تم انہیں سدھار رکھاہو مِمَّا اس سے جو عَلَّمَكُمُ تمہیں بتایااللّٰهُ اللہ تعالیٰ فَكُلُوْا تم کھاسکتے ہو مِمَّآ اس میں سے جو اَمْسَكْنَ وہ پکڑ کر رکھیں عَلَيْكُمْ تمہارے لیے وَاذْكُرُوا اور لیا کرو اسْمَ نام اللّٰهِ اللہ تعالیٰ عَلَيْهِ اس پر وَاتَّقُوا اور ڈرتے رہو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ سَرِيْعُ الْحِسَابِ جلد حساب لینے والا

وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا کیا حلال ہے؟ فرمادیجئے: تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال ہیں، اور تمہارے سکھائے ہوئے، شکار پر چھوڑے جانے والے شکاری جانور جن کو تم نے اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق سدھار رکھا ہو، وہ جس شکار کو تمہارے لیے پکڑ کر رکھیں، وہ کھا سکتے ہو، اور [شکاری جانور کو چھوڑتے وقت] اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا کرو۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَ طَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَ طَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَ لَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۫ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۵﴾

اَلْيَوْمَ آج اُحِلَّ حلال کر دی گئی ہیں لَكُمُ تمہارے لیے الطَّيِّبٰتُ پاک چیزیں وَ اور طَعَامُ کھانا الَّذِيْنَ وہ لوگ اُوْتُوا الْكِتٰبَ جن کو کتاب دی گئی / اہل کتاب حِلٌّ حلال لَّكُمْ تمہارے لیے وَطَعَامُكُمْ اور تمہارا کھانا حِلٌّ حلال لَّهُمْ ان کے لیے وَالْمُحْصَنٰتُ اور پاک دامن عورتیں مِنَ سے الْمُؤْمِنٰتِ مومن عورتیں وَالْمُحْصَنٰتُ اور پاک دامن عورتیں مِنَ سے الَّذِيْنَ وہ لوگ اُوْتُوا

الْكِتٰبَ جن کو کتاب دی گئی / اہل کتاب مِنْ قَبْلِكُمْ تم سے پہلے اِذَآ بشرطیکہ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ تم ان عورتوں کو دے دو اُجُوْرَهُنَّ ان کے مہر مُحْصِنِيْنَ قید نکاح میں لانا غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ نہ کہ اعلانیہ بدکاری کرنا وَلَا اور نہ مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ خفیہ دوستی کرنا وَمَنْ اور جو کوئی يَّكْفُرْ انکار کر دے بِالْاِيْمَانِ ایمان سے فَقَدْ تو بے شک حَبِطَ ضائع ہو جائے گئے عَمَلُهٗ اس کے اعمال وَهُوَ اور وہ فِي الْاٰخِرَةِ آخرت میں مِنَ سے الْخٰسِرِيْنَ نقصان اٹھانے والے

آج تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں اور اہلِ کتاب کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے۔ اور مسلمانوں کی پاکدامن خواتین اور جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی، ان کی پاکدامن خواتین تمہارے لیے حلال ہیں؛ بشرطیکہ تمہارا مقصد انہیں مہر ادا کرکے پاک دامنی اختیار کرنا ہو اور اعلانیہ بدکاری یا خفیہ دوستی کرنا مقصود نہ ہو۔ اور جو ایمان کی راہ پر چلنے سے انکار کر دے تو اس کے سب اعمال ضائع ہو جائیں گے اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّ لٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَ لِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (٦)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اے ایمان والو اِذَا جب قُمْتُمْ تم اٹھو اِلَى الصَّلٰوةِ نماز کے لیے فَاغْسِلُوْا تو دھولو وُجُوْهَكُمْ اپنے چہرے وَاَيْدِيَكُمْ اور اپنے ہاتھ اِلَى الْمَرَافِقِ کہنیوں سمیت وَامْسَحُوْا اور مسح کرو بِرُءُوْسِكُمْ اپنے سروں کا وَاَرْجُلَكُمْ اور اپنے پاؤں اِلَى الْكَعْبَيْنِ ٹخنوں سمیت وَاِنْ اور اگر كُنْتُمْ تم ہو جُنُبًا حالتِ جنابت فَاطَّهَّرُوْا تو اچھی طرح پاک ہو جاؤ وَاِنْ اور اگر كُنْتُمْ تم ہو مَّرْضٰۤى بیمار اَوْ یا عَلٰى سَفَرٍ سفر میں اَوْ یا جَآءَ آیا ہو اَحَدٌ کوئی مِّنْكُمْ تم میں سے مِّنَ الْغَآئِطِ قضائے حاجت سے اَوْ لٰمَسْتُمُ یا تم نے صحبت کی النِّسَآءَ عورتیں فَلَمْ تَجِدُوْا پھر تمہیں نہ ملے مَآءً پانی فَتَيَمَّمُوْا تو تیمم کرلو صَعِيْدًا مٹی طَيِّبًا پاک فَامْسَحُوْا تو مسح کرلو بِوُجُوْهِكُمْ اپنے چہروں کا وَاَيْدِيْكُمْ اور اپنے ہاتھوں کا مِّنْهُ اس سے مَا يُرِيْدُ نہیں چاہتا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ لِيَجْعَلَ کہ کرے عَلَيْكُمْ تم پر مِّنْ حَرَجٍ کوئی تنگی وَّلٰكِنْ اور اس کے برعکس يُّرِيْدُ وہ چاہتا ہے لِيُطَهِّرَكُمْ کہ تمہیں پاک کردے وَلِيُتِمَّ اور یہ کہ پوری کرے نِعْمَتَهٗ اپنی نعمت عَلَيْكُمْ تم پر لَعَلَّكُمْ تاکہ تم تَشْكُرُوْنَ تم شکر گزار بنو

اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اٹھو تو اپنے چہروں کو اور کہنیوں سمیت ہاتھوں کو دھولو، اپنے سروں کا مسح کرلو اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھولو۔ اور اگر تم حالتِ جنابت میں ہو تو [غسل کے ذریعے] اچھی طرح پاک صاف ہو جاؤ۔ اور اگر تم بیمار یا حالتِ سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی شخص قضائے حاجت کر کے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے صحبت کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کرلو یعنی چہرے اور [بازو سمیت] ہاتھوں کا مسح کرلو۔ اللہ تعالیٰ تم پر کسی قسم کی تنگی نہیں کرنا چاہتا، اس کے

برعکس وہ تو تمہیں پاک کرنا چاہتا ہے اور تم پر اپنی نعمت پوری کرنا چاہتا ہے تاکہ تم شکر گزار بنو۔

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (٧)

وَاذْكُرُوْا اور یاد رکھو نِعْمَةَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی نعمت عَلَيْكُمْ تم پر وَمِيْثَاقَهُ اور اس کا عہد الَّذِيْ جو وَاثَقَكُمْ اس نے تم سے مضبوطی سے کیا بِهٖٓ اس سے اِذْ جب قُلْتُمْ تم نے کہا سَمِعْنَا ہم نے سنا وَاَطَعْنَا اور ہم نے مان لیا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ عَلِيْمٌۢ جاننے والا بِذَاتِ الصُّدُوْرِ سینوں میں چھپی بات کو

اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کی نعمت اور اُس کے ساتھ مضبوطی سے کیے گئے اِس عہد کو یاد رکھو، جب تم نے کہا تھا: ہم نے سنا اور مان لیا۔ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو، بیشک اللہ تعالیٰ سینوں میں چھپی باتوں کو بھی جانتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓي اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (٨)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اے ایمان والو كُوْنُوْا تم بن جاؤ قَوّٰمِيْنَ ثابت قدم رہنے والے لِلّٰهِ اللہ تعالیٰ کے لیے شُهَدَاۗءَ گواہ بِالْقِسْطِ انصاف کے ساتھ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ اور تمہیں امادہ نہ کرے شَنَاٰنُ دشمنی قَوْمٍ قوم عَلٰٓي پر اَلَّا تَعْدِلُوْا کہ تم بے انصافی کرو اِعْدِلُوْا تم انصاف کرو هُوَ وہ اَقْرَبُ قریب تر ہے لِلتَّقْوٰى تقویٰ سے وَاتَّقُوا اللّٰهَ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ خَبِيْرٌۢ باخبر بِمَا جو تَعْمَلُوْنَ تم جو کام کرتے ہو

اے ایمان والو! اللہ کی خاطر ثابت قدم رہتے ہوئے انصاف کی گواہی دینے والے بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز بے انصافی پر آمادہ نہ کرے۔ ہمیشہ انصاف کرو کہ یہی تقویٰ سے قریب تر ہے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ تعالیٰ تمہارے سب کاموں سے باخبر ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٩﴾

وَعَدَ وعدہ کیا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ الَّذِيْنَ وہ لوگ اٰمَنُوْا جو ایمان لائے وَعَمِلُوا اور انہوں نے اعمال کیے الصّٰلِحٰتِ نیک لَهُمْ ان کے لیے مَّغْفِرَةٌ مغفرت وَّ اور اَجْرٌ اجر عَظِيْمٌ عظیم

اللہ تعالیٰ نے ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں سے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٠﴾

وَالَّذِيْنَ اور وہ لوگ كَفَرُوْا جنہوں نے کفر کیا وَكَذَّبُوْا اور انہوں نے جھٹلایا بِاٰيٰتِنَآ ہماری آیات کو اُولٰٓئِكَ یہی لوگ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ دوزخی

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا، وہ لوگ دوزخی ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اے ایمان والو اذْكُرُوْا تم یاد کرو نِعْمَتَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی احسان عَلَيْكُمْ تم پر اِذْ جب هَمَّ ارادہ کیا قَوْمٌ ایک قوم اَنْ کہ يَّبْسُطُوْٓا دراز کریں اِلَيْكُمْ تمہاری طرف اَيْدِيَهُمْ اپنے ہاتھ فَكَفَّ تو اس نے روک دیا

اَيْدِيَهُمْ ان کے ہاتھ عَنْكُمْ تم سے وَاتَّقُوا اللّٰهَ اور ڈرتے رہو اللہ تعالیٰ سے
وَعَلَى اللّٰهِ اور اللہ تعالیٰ پر فَلْيَتَوَكَّلِ تو بھروسہ کرنا چاہیے الْمُؤْمِنُوْنَ ایمان والے

اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کے اس احسان کو یاد کرو، جب ایک قوم نے تم پر دست درازی کا ارادہ کیا تو اس نے ان کے ہاتھوں کو تم تک پہنچنے سے روک دیا، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، اور ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۭ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ۭ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ (۱۲)

وَلَقَدْ اور بیشک اَخَذَ لیا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ مِيْثَاقَ پختہ عہد بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ بنی
اسرائیل وَبَعَثْنَا اور ہم نے مقرر کیے مِنْهُمُ ان میں اثْنَيْ عَشَرَ بارہ نَقِيْبًا
نگران وَقَالَ اور فرمایا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ اِنِّيْ بیشک میں مَعَكُمْ تمہارے ساتھ لَئِنْ
اگر اَقَمْتُمُ تم قائم کرو الصَّلٰوةَ نماز وَاٰتَيْتُمُ اور ادا کرو الزَّكٰوةَ زکوۃ وَاٰمَنْتُمْ
اور تم ایمان لاؤ بِرُسُلِيْ میرے رسولوں پر وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ اور تم ان کی مدد کرو
وَاَقْرَضْتُمُ اور تم قرض دیتے رہو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ قَرْضًا قرض حَسَنًا حسنہ
لَّاُكَفِّرَنَّ میں لازماً معاف کر دوں گا عَنْكُمْ تمہیں سَيِّاٰتِكُمْ تمہارے گناہ
وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ اور تمہیں لازماً ضرور داخل کروں گا جَنّٰتٍ باغات تَجْرِيْ جاری
ہوں گی مِنْ سے تَحْتِهَا ان کے نیچے الْاَنْهٰرُ نہریں فَمَنْ اب جو كَفَرَ انکار

کرے بَعْدَ بعد ذٰلِكَ اس کے مِنْكُمْ تم میں سے فَقَدْ تو بیشک ضَلَّ وہ بھٹک جائے گا سَوَآءَ سیدھا السَّبِيْلِ رستہ

اور بیشک اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور ہم نے ان میں بارہ نگران مقرر کیے۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں تمہارے ساتھ ہوں، اگر تم نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، میرے رسولوں پر ایمان لاؤ، ان کی مدد کرو اور اللہ تعالیٰ کو قرضِ حسنہ دیتے رہو تو میں لازماً تمہارے گناہوں کو معاف کر دوں گا اور تمہیں ایسے باغات میں داخل کروں گا جن میں نہریں جاری ہوں گی۔ اب اس کے بعد بھی تم میں سے جو شخص انکار کرے گا تو وہ سیدھے رستے سے بھٹک جائے گا۔

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَ جَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَ نَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَ لَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (۱۳)

فَبِمَا پھر وجہ سے نَقْضِهِمْ ان کی عہد شکنی مِّيْثَاقَهُمْ ان کا عہد لَعَنّٰهُمْ ہم نے انہیں ملعون قرار دے دیا وَ اور جَعَلْنَا ہم نے بنا دیے قُلُوْبَهُمْ ان کے دل قٰسِيَةً سخت يُحَرِّفُوْنَ وہ ہٹا دیتے ہیں الْكَلِمَ کلمات عَنْ سے مَّوَاضِعِهٖ اس کے موقع محل وَنَسُوْا اور انہوں نے بھلا چکے ہیں حَظًّا ایک بڑا حصہ مِّمَّا اس سے جو ذُكِّرُوْا انہیں نصیحت کی گئی بِهٖ اس کی وَلَا تَزَالُ اور ہمیشہ تَطَّلِعُ آپ کو اطلاع ملتی رہے گی عَلٰى پر خَآئِنَةٍ خیانت مِّنْهُمْ ان سے اِلَّا ماسوائے قَلِيْلًا چند ایک مِّنْهُمْ ان میں سے فَاعْفُ لہٰذا آپ معاف کر دیں عَنْهُمْ انہیں

وَاصۡفَحۡ اور درگزر کیجیے اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ یُحِبُّ پسند فرماتا ہے
الۡمُحۡسِنِیۡنَ صاحبِ احسان لوگ

پھر ان کی عہد شکنی کی وجہ سے ہم نے انہیں ملعون قرار دے دیا اور ان کے دلوں کو سخت بنا دیا۔ وہ [تورات] کے کلمات کو ان کے موقع محل سے ہٹا دیتے ہیں اور وہ اس نصیحت کا ایک بڑا حصہ بھلا چکے ہیں جو انہیں کی گئی تھی۔ اور ماسوائے ان میں سے چند ایک کے؛ آپ کو مسلسل ان کی کسی نہ کسی خیانت کی اطلاع ملتی رہے گی۔ لہٰذا آپ [فی الحال] ان کے ساتھ معافی اور درگزر کا معاملہ کیجیے، بلا شبہ اللہ تعالیٰ صاحبِ احسان لوگوں کو پسند فرماتا ہے۔

وَ مِنَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَهُمۡ فَنَسُوۡا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوۡا بِهٖ‌ فَاَغۡرَيۡنَا بَيۡنَهُمُ الۡعَدَاوَةَ وَ الۡبَغۡضَآءَ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ‌ؕ وَ سَوۡفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوۡا يَصۡنَعُوۡنَ (١٤)

وَمِنَ اور سے الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا جنہوں نے کہا اِنَّا ہم نَصٰرٰٓى نصرانی / عیسائی اَخَذۡنَا ہم نے لیا مِيۡثَاقَهُمۡ ان سے پختہ عہد فَنَسُوۡا پھر انہوں نے بھلا دیا حَظًّا ایک بڑا حصہ مِّمَّا اس سے جو ذُكِّرُوۡا انہیں نصیحت کی گئی تھی بِهٖ اس کی فَاَغۡرَيۡنَا تو ہم نے پیدا کر دیا / لگا دیا بَيۡنَهُمُ ان کے مابین الۡعَدَاوَةَ عداوت وَالۡبَغۡضَآءَ اور کینہ / بغض اِلٰى تک يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ روزِ قیامت وَسَوۡفَ اور عنقریب يُنَبِّئُهُمُ انہیں جتلا دے گا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ بِمَا اس سے جو كَانُوۡا يَصۡنَعُوۡنَ وہ کیا کرتے تھے

اور خود کو نصرانی کہنے والوں سے بھی ہم نے پختہ عہد لیا؛ پھر وہ بھی انہیں کی جانے والی نصیحت کا ایک بڑا حصہ بھلا بیٹھے۔ لہٰذا ہم نے روزِ قیامت تک ان کے مابین عداوت اور کینہ پیدا کر دیا اور اللہ تعالیٰ عنقریب انہیں جتلا دے گا کہ وہ کیا کچھ کرتے رہے ہیں۔

يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ قَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلُنَا يُبَيِّنُ لَـكُمۡ كَثِيۡرًا مِّمَّا كُنۡتُمۡ تُخۡفُوۡنَ

مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ
(١٥)

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ اے اہل کتاب قَدْ یقیناً جَآءَكُمْ تمہارے پاس تشریف لا چکا رَسُوْلُنَا ہمارا رسول يُبَيِّنُ وہ کھول کر بیان کرتا ہے لَكُمْ تمہارے لیے كَثِيْرًا بہت سی باتیں مِّمَّا اس میں سے جو كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ تم چھپایا کرتے ہو مِنَ الْكِتٰبِ کتاب سے وَيَعْفُوْا اور وہ درگزر کر جاتا ہے عَنْ كَثِيْرٍ بہت سی چیزوں سے قَدْ بیشک جَآءَكُمْ تمہارے پاس آچکی مِّنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نُوْرٌ ایک روشنی وَّ اور كِتٰبٌ کتاب مُّبِيْنٌ واضح بیان کرنے والی

اے اہل کتاب! تمہارے پاس ہمارا رسول تشریف لا چکا ہے جو تمہارے سامنے کتابِ الٰہی [تورات و انجیل] کی ایسی بہت سی باتوں کو کھول کر بیان کرتا ہے جنہیں تم چھپایا کرتے ہو اور بہت سی چیزوں سے درگزر کر جاتا ہے۔ بیشک تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک روشنی اور واضح بیان کرنے والی کتاب آچکی ہے۔

يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (١٦)

يَّهْدِيْ راہیں دکھاتا ہے بِهِ اس کے ذریعے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ مَنِ وہ جو اتَّبَعَ طالب ہوا رِضْوَانَهٗ اس کی رضامندی سُبُلَ راہیں السَّلٰمِ سلامتی وَيُخْرِجُهُمْ اور وہ انہیں نکال لیتا ہے مِّنَ سے الظُّلُمٰتِ تاریکیاں اِلَى کی طرف النُّوْرِ نور بِاِذْنِهٖ اپنے حکم سے وَيَهْدِيْهِمْ اور وہ انہیں ہدایت عطا فرماتا ہے اِلٰى کی طرف صِرَاطٍ راہ مُّسْتَقِيْمٍ سیدھی

اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اپنی رضامندی کے طالبین کو سلامتی کی راہیں دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے انہیں تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لاتا ہے اور انہیں سیدھی راہ کی ہدایت عطا فرماتا ہے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (١٧)

لَقَدْ یقیناً كَفَرَ کفر کا ارتکاب کیا الَّذِيْنَ وہ لوگ قَالُوْٓا جنہوں نے کہا اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ هُوَ وہی الْمَسِيْحُ مسیح ابْنُ مَرْيَمَ ابن مریم قُلْ فرمادیجیے فَمَنْ تو کون يَّمْلِكُ بچا سکتا ہے مِنَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ سے / اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں شَيْـًٔا کچھ بھی اِنْ اگر اَرَادَ وہ چاہے اَنْ یہ کہ يُّهْلِكَ وہ ہلاک کردے الْمَسِيْحَ مسیح ابْنَ مَرْيَمَ ابن مریم وَاُمَّهٗ اور اس کی والدہ وَمَنْ اور جو فِي میں الْاَرْضِ زمین جَمِيْعًا سب وَلِلّٰهِ اور اللہ تعالیٰ کے لیے مُلْكُ سلطنت السَّمٰوٰتِ آسمان [جمع] وَالْاَرْضِ اور زمین وَمَا اور جو بَيْنَهُمَا ان دونوں کے درمیان يَخْلُقُ وہ پیدا فرماتا ہے مَا جو يَشَآءُ وہ چاہے وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ عَلٰى پر كُلِّ ہر ایک شَيْءٍ چیز قَدِيْرٌ قادر

یقیناً ان لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا جنہوں نے یوں کہا کہ بیشک مسیح ابن مریم ہی اللہ ہے۔ فرمادیجئے کہ اگر اللہ تعالیٰ مسیح ابن مریم، ان کی والدہ اور تمام اہلِ زمین کو ہلاک کر دینا چاہے تو انہیں اللہ تعالیٰ سے کون بچا سکتا ہے؟ آسمان و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے؛ سب کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ وہ جو چاہے، پیدا فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ وَ النَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ
بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۫ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ (۱۸)

وَقَالَتِ اور کہتے ہیں الْيَهُوْدُ یہود وَالنَّصٰرٰى اور نصاری نَحْنُ ہم اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے بیٹے وَاَحِبَّآؤُهٗ اور اس کے پیارے قُلْ فرما دیجیے فَلِمَ پھر کیوں يُعَذِّبُكُمْ وہ تمہیں عذاب دیتا ہے بِذُنُوْبِكُمْ تمہارے گناہوں کی وجہ سے بَلْ درحقیقت اَنْتُمْ تم بَشَرٌ انسان مِّمَّنْ ان میں سے خَلَقَ اس نے پیدا کیا يَغْفِرُ وہ معاف کر دے لِمَنْ جسے يَّشَآءُ وہ چاہے وَيُعَذِّبُ اور عذاب دے مَنْ جسے يَّشَآءُ وہ چاہے وَلِلّٰهِ اور اللہ تعالیٰ کا ہی ہے مُلْكُ مالک السَّمٰوٰتِ آسمان[جمع] وَ اور الْاَرْضِ زمین وَمَا اور جو بَيْنَهُمَا ان دونوں کے درمیان وَاِلَيْهِ اور اسی کی طرف الْمَصِيْرُ لوٹ کر جانا

یہود و نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں۔ فرما دیجئے کہ پھر وہ تمہیں تمہارے گناہوں کی وجہ سے عذاب کیوں دیتا ہے؟ درحقیقت تمہارا شمار بھی اس کے پیدا کیے ہوئے انسانوں میں ہی ہے۔ وہ جسے چاہے معاف کر دے اور جسے چاہے عذاب دے۔ آسمان و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے؛ سب کا مالک اللہ تعالیٰ ہی ہ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ
تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ۫ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۱۹)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ اے اہل کتاب قَدْ بیشک جَآءَكُمْ تمہارے پاس تشریف لایا

ہے رَسُوْلُنَا ہمارا پیغمبر یُبَیِّنُ وہ وضاحت سے بیان کرتا ہے لَکُمْ تمہارے لیے
عَلٰی پر/بعد فَتْرَةٍ سلسلہ موقوف ہو جانا مِّنَ سے الرُّسُلِ انبیاء اَنْ تَقُوْلُوْا تاکہ
تم کہہ نہ سکو مَا جَآءَنَا ہمارے پاس نہیں آیا مِنْ کوئی بَشِیْرٍ بشارت دینے والا
وَّلَا اور نہ نَذِیْرٍ ڈرانے والا فَقَدْ تو لو اب جَآءَکُمْ تمہارے پاس آچکا بَشِیْرٌ
بشارت دینے والا وَّنَذِیْرٌ اور ڈرانے والا وَاللّٰہُ اور اللہ تعالیٰ عَلٰی پر کُلِّ شَيْءٍ ہر چیز
قَدِیْرٌ قادر

اے اہل کتاب! بیشک تمہارے پاس ہمارا پیغمبر ایسے وقت میں دین کی وضاحت کے لیے تشریف لایا ہے جبکہ رسولوں کا سلسلہ موقوف تھا، تاکہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس نہ تو کوئی بشارت دینے والا اور نہ ڈرانے والا۔ لو اب تمہارے پاس بشارت دینے والا اور ڈرانے والا آچکا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِیْكُمْ اَنْۢبِیَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ یُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ (۲۰)

وَاِذْ اور جب قَالَ کہا مُوْسٰی موسیٰ علیہ السلام لِقَوْمِهٖ اپنی قوم سے یٰقَوْمِ اے
میری قوم اذْكُرُوْا یاد کرو نِعْمَةَ نعمت اللّٰهِ اللہ تعالیٰ عَلَیْكُمْ تم پر اِذْ جب
جَعَلَ اس نے پیدا کیے فِیْكُمْ تم میں اَنْۢبِیَآءَ انبیاء وَجَعَلَكُمْ اور تمہیں بنایا
مُّلُوْكًا حکمران وَّاٰتٰىكُمْ اور تمہیں دیا مَّا جو لَمْ یُؤْتِ نہیں دیا اَحَدًا کسی کو
مِّنَ سے الْعٰلَمِیْنَ دنیا بھر

[وہ وقت یاد رکھنے والا ہے] جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ اے میری قوم! تم اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کو یاد کرو جو اس نے تمہیں عطا فرمائی؛ کہ اس نے تم میں انبیاء پیدا کیے، تمہیں حکمران بنایا اور تمہیں وہ کچھ دیا جو [تمہارے دور میں] دنیا بھر میں سے کسی کو نہیں دیا۔

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى
اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ (٢١)

يٰقَوْمِ اے میری قوم ادْخُلُوا داخل ہو الْاَرْضَ سرزمین الْمُقَدَّسَةَ مقدس
الَّتِيْ وہ جو كَتَبَ لکھ دی ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ لَكُمْ تمہارے لیے وَلَا تَرْتَدُّوْا اور
نہ پھرنا عَلٰٓى پر اَدْبَارِكُمْ اپنی پیٹھ فَتَنْقَلِبُوْا ورنہ تم لوٹو گے خٰسِرِيْنَ نامراد

اے میری قوم! اس مقدس سرزمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے
لکھ دی ہے اور [لڑائی سے] پیٹھ نہ پھیرنا ورنہ نامراد بن کر لوٹو گے۔

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَ اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا
مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ (٢٢)

قَالُوْا وہ کہنے لگے يٰمُوْسٰٓى اے موسیٰ [علیہ السلام] اِنَّ بیشک فِيْهَا اس میں
قَوْمًا لوگ جَبَّارِيْنَ طاقتور وَاِنَّا اور بیشک ہم لَنْ نَّدْخُلَهَا اس میں ہرگز داخل
نہ ہوں گے حَتّٰى تب تک کہ يَخْرُجُوْا وہ نکل جائیں مِنْهَا اس سے فَاِنْ تو اگر
يَّخْرُجُوْا وہ نکل جائیں مِنْهَا وہاں سے فَاِنَّا تو ہم ضرور دٰخِلُوْنَ داخل ہونے
والے

وہ کہنے لگے: اے موسیٰ! وہاں تو بڑے طاقتور لوگ رہتے ہیں، اور بیشک ہم اس سرزمین
میں تب تک ہرگز داخل نہ ہوں گے جب تک کہ وہ لوگ وہاں سے نکل نہ جائیں۔ تو اگر
وہ نکل کر کہیں چلے جائیں تو ہم وہاں جانے کو تیار ہیں۔

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ
الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ۬ وَ عَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ (٢٣)

قَالَ کہنے لگے رَجُلٰنِ دو آدمی مِنَ سے الَّذِیْنَ وہ لوگ جو یَخَافُوْنَ خوفِ خدا رکھتے تھے اَنْعَمَ فضل کیا تھا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے عَلَیْهِمَا ان دونوں پر ادْخُلُوْا تم حملہ کردو عَلَیْهِمُ ان پر الْبَابَ دروازہ فَاِذَا پھر جب دَخَلْتُمُوْهُ تم اندر گھس جاؤ فَاِنَّكُمْ تو یقیناً تمہی غٰلِبُوْنَ غالب آنے والے وَعَلَى اللّٰهِ اور اللہ تعالیٰ پر فَتَوَكَّلُوْٓا تو تم بھروسہ رکھو اِنْ اگر كُنْتُمْ تم ہو مُّؤْمِنِیْنَ صاحبِ ایمان

خوفِ خدا رکھنے والے دو آدمی؛ جن پر اللہ نے فضل کیا تھا؛ کہنے لگے کہ تم ان پر ہلہ بول کر دروازے سے اندر گھس جاؤ۔ جب تم اس میں گھس جاؤ گے تو یقیناً تمہی غالب رہو گے اور اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو اللہ پر ہی بھروسہ رکھو۔

قَالُوْا یٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِیْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَ رَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ (٢٤)

قَالُوْا وہ کہنے لگے یٰمُوْسٰٓى اے موسیٰ اِنَّا یقین کرو ہم لَنْ نَّدْخُلَهَآ ہرگز وہاں داخل نہ ہوں گے اَبَدًا کبھی بھی مَّا دَامُوْا جب تک کہ وہ موجود ہیں فِیْهَا وہاں فَاذْهَبْ چنانچہ جاؤ اَنْتَ تم وَرَبُّكَ اور تیرا رب فَقَاتِلَآ تو تم دونوں لڑو اِنَّا بیشک ہم هٰهُنَا یہیں قٰعِدُوْنَ بیٹھے ہیں

وہ کہنے لگے: اے موسیٰ! یقین کرو کہ جب تک وہ لوگ وہاں موجود ہیں، ہم ہرگز کبھی بھی وہاں قدم نہ رکھیں گے، چنانچہ اب تم اور تیرا رب، دونوں جاؤ اور جا کر لڑ لو، ہم تو یہیں بیٹھے ہیں۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِیْ وَ اَخِیْ فَافْرُقْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَ (٢٥)

قَالَ عرض کیا رَبِّ اے میرے رب اِنِّيْ بیشک میں لَآ اَمْلِكُ اختیار نہیں رکھتا اِلَّا
صرف نَفْسِيْ میری ذات وَاَخِيْ اور میرا بھائی فَافْرُقْ لٰہذا امتیاز فرمادیجیے بَيْنَنَا
ہمارے درمیان وَبَيْنَ اور درمیان الْقَوْمِ لوگ الْفٰسِقِيْنَ نافرمان

موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا: اے میرے رب! میرے اختیار میں تو صرف میری ذات اور میرا بھائی ہی ہے، لٰہذا اب ہمارے اور ان نافرمان لوگوں کے درمیان امتیاز فرمادیجیے۔

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ فَلَا تَاْسَ
عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۧ (٢٦)

قَالَ فرمایا فَاِنَّهَا تو اب بیشک یہ مُحَرَّمَةٌ حرام رہے گی عَلَيْهِمْ ان پر اَرْبَعِيْنَ
چالیس سَنَةً سال يَتِيْهُوْنَ بھٹکتے رہیں گے فِي میں الْاَرْضِ زمین فَلَا تَاْسَ
لٰہذا آپ افسوس نہ کیجیے عَلَى پر الْقَوْمِ قوم الْفٰسِقِيْنَ نافرمان

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تو اب یہ سرزمین ان پر چالیس سال تک حرام رہے گی، یہ لوگ اس دوران زمین میں بھٹکتے رہیں گے، لٰہذا آپ اس نافرمان قوم پر افسوس نہ کیجئے۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا
وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ
الْمُتَّقِيْنَ (٢٧)

وَاتْلُ اور سنادیجیے عَلَيْهِمْ انہیں نَبَاَ قصہ / خبر ابْنَيْ اٰدَمَ آدم [علیہ السلام]
کے دو بیٹے بِالْحَقِّ ٹھیک ٹھیک اِذْ جب قَرَّبَا دونوں نے پیش کی قُرْبَانًا ایک
ایک قربانی فَتُقُبِّلَ تو قبول کرلی گئی مِنْ سے اَحَدِهِمَا ان میں سے ایک وَلَمْ
يُتَقَبَّلْ اور قبول نہ کی گئی مِنَ الْاٰخَرِ دوسرے سے قَالَ اس نے کہا لَاَقْتُلَنَّكَ

میں تجھے لازماً قتل کردوں گا قَالَ اس نے کہا اِنَّمَا صرف یَتَقَبَّلُ قبول فرماتا ہے
اللّٰہُ اللہ تعالیٰ مِنَ سے الْمُتَّقِیْنَ متقین[جمع]

آپ انہیں آدم [علیہ السلام] کے دو بیٹوں کا قصہ ٹھیک سنائیے۔ جب کہ ان دونوں نے ایک ایک قربانی پیش کی، تو ان میں سے ایک کی قربانی قبول کرلی گئی اور دوسرے کی قبول نہ کی گئی۔ اس دوسرے نے کہا کہ میں تجھے لازماً قتل کردوں گا۔ وہ بولا کہ اللہ تعالیٰ صرف متقین سے قبول فرماتا ہے۔

لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَیَّ یَدَكَ لِتَقْتُلَنِیْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ یَّدِیَ اِلَیْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّیْٓ
اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ (۲۸)

لَئِنْۢ اگر بَسَطْتَّ تونے بڑھایا اِلَیَّ میری طرف یَدَكَ اپنا ہاتھ لِتَقْتُلَنِیْ تاکہ تو مجھے
قتل کرے مَآ نہیں اَنَا میں بِبَاسِطٍ بڑھانے والا یَّدِیَ اپنا ہاتھ اِلَیْكَ تیری
طرف لِاَقْتُلَكَ تاکہ تجھے قتل کروں اِنِّیْٓ بیشک میں اَخَافُ ڈرتا ہوں اللّٰهَ اللہ
تعالیٰ رَبَّ پروردگار الْعٰلَمِیْنَ سب جہان

اگر تونے میرے قتل کے لیے میری طرف ہاتھ بڑھایا تو میں تجھے قتل کرنے کے لیے تیری طرف اپنا ہاتھ نہیں بڑھاؤں گا۔ بیشک میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔

اِنِّیْٓ اُرِیْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِیْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا
الظّٰلِمِیْنَ (۲۹)

اِنِّیْٓ بیشک میں اُرِیْدُ چاہتا ہوں اَنْ یہ کہ تَبُوْٓاَ تو سر لے لے بِاِثْمِیْ میرا گناہ
وَاِثْمِكَ اور اپنا گناہ فَتَكُوْنَ پھر تو ہو جائے مِنْ سے اَصْحٰبِ النَّارِ دوزخی
وَذٰلِكَ اور یہی جَزٰٓؤُا سزا الظّٰلِمِیْنَ ظالم[جمع]

میں چاہتا ہوں کہ تو میرا اور اپنا؛ دونوں کا گناہ اپنے سر لے لے، اور تیرا شمار دوزخیوں میں ہو اور یہی ظالموں کی سزا ہے۔

فَطَوَّعَتۡ لَهٗ نَفۡسُهٗ قَتۡلَ اَخِيۡهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصۡبَحَ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ‏(۳۰)

فَطَوَّعَتۡ پھر آمادہ کرلیا لَهٗ اس کو نَفۡسُهٗ اس کا نفس قَتۡلَ قتل اَخِيۡهِ اس کا بھائی فَقَتَلَهٗ چنانچہ اس نے اسے قتل کر دیا فَاَصۡبَحَ اس کا شمار ہو گیا مِنَ سے الۡخٰسِرِيۡنَ نامراد

آخر کار اس کے نفس نے اسے اپنے بھائی کے قتل پر آمادہ کر ہی لیا چنانچہ اس نے اسے قتل کر دیا اور اس کا شمار نامرادوں میں ہو گیا۔

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبۡحَثُ فِى الۡاَرۡضِ لِيُرِيَهٗ كَيۡفَ يُوَارِىۡ سَوۡءَةَ اَخِيۡهِ‌ ؕ قَالَ يٰوَيۡلَتٰٓى اَعَجَزۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِثۡلَ هٰذَا الۡغُرَابِ فَاُوَارِىَ سَوۡءَةَ اَخِىۡ‌ ۚ فَاَصۡبَحَ مِنَ النّٰدِمِيۡنَ ۛۚ ‏(۳۱)

فَبَعَثَ پھر بھیجا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ غُرَابًا ایک کوا يَّبۡحَثُ کریدنے لگا فِى میں الۡاَرۡضِ زمین لِيُرِيَهٗ تاکہ اسے دکھائے كَيۡفَ کیسے يُوَارِىۡ وہ چھپا سکتا ہے سَوۡءَةَ لاش اَخِيۡهِ اپنے بھائی قَالَ وہ بولا يٰوَيۡلَتٰٓى ہائے افسوس اَعَجَزۡتُ کیا مجھ سے اتنا بھی نہ ہو سکا اَنۡ یہ کہ اَكُوۡنَ میں ہو جاؤں مِثۡلَ جیسا هٰذَا یہ الۡغُرَابِ کوا فَاُوَارِىَ پھر میں چھپا سکوں سَوۡءَةَ لاش اَخِىۡ میرا بھائی فَاَصۡبَحَ تو وہ ہو گیا مِنَ سے النّٰدِمِيۡنَ شرمندہ

پھر اللہ تعالیٰ نے ایک کوا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اسے اپنے بھائی کی لاش چھپانے کا طریقہ دکھا دے۔ وہ بولا: ہائے افسوس! میں اس کوے جیسا بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش کو چھپا سکوں۔ پھر وہ [اپنے کیے پر] بہت شرمندہ ہوا۔

مِنۡ اَجۡلِ ذٰ لِكَ ‌ۛۚ كَتَبۡنَا عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اَنَّهٗ مَنۡ قَتَلَ نَفۡسًۢا بِغَيۡرِ نَفۡسٍ

اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَا اَحْيَا
النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۟ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ
بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ (۳۲)

مِنْ سے اَجْلِ وجہ ذٰلِكَ اسی كَتَبْنَا ہم نے لکھ دیا عَلٰى پر بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
بنی اسرائیل اَنَّهٗ کہ جو مَنْ جو کوئی قَتَلَ قتل کرے نَفْسًا کسی شخص کو بِغَيْرِ
نَفْسٍ قصاص کے علاوہ اَوْ یا فَسَادٍ فساد پھیلانے فِي میں الْاَرْضِ زمین فَكَاَنَّمَا تو
گویا کہ قَتَلَ اس نے قتل کر دیا النَّاسَ انسان جَمِيْعًا سب وَمَنْ اور وہ جس نے
اَحْيَاهَا اس کی جان بچائے فَكَاَنَّمَآ تو گویا کہ اَحْيَا اس نے جان بچائی النَّاسَ
انسان جَمِيْعًا سب وَ اور لَقَدْ البتہ یقیناً جَآءَتْهُمْ ان کے پاس آئے رُسُلُنَا
ہمارے رسول بِالْبَيِّنٰتِ واضح دلائل لے کر ثُمَّ پھر اِنَّ بیشک كَثِيْرًا بہت
سے مِّنْهُمْ ان میں سے بَعْدَ بعد ذٰلِكَ اس کے فِي میں الْاَرْضِ زمین
لَمُسْرِفُوْنَ زیادتیاں کرنے والے

اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل کو یہ فرمان لکھ دیا تھا کہ جو بھی کسی شخص کو قصاص یا زمین میں فساد پھیلانے [کی سزا] کے علاوہ قتل کر دے تو گویا اس نے سب انسانوں کو قتل کر دیا، اور جس نے کسی کی جان بچائی تو گویا اس نے سب انسانوں کی جان بچائی۔ اور ان کی حالت یہ ہے کہ ان کے پاس ہمارے رسول واضح دلائل لے کر آئے اس کے باوجود ان میں سے بہت سے لوگ زمین میں زیادتیاں کرتے رہتے ہیں۔

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ
يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ
الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ

(۳۳)

اِنَّمَا یہی ہے جَزٰٓؤُا سزا الَّذِیۡنَ وہ لوگ جو یُحَارِبُوۡنَ لڑتے ہیں اللّٰهَ اللہ تعالیٰ
وَرَسُوۡلَهٗ اور اس کا رسول وَ اور یَسۡعَوۡنَ پھرتے ہیں فِی الۡاَرۡضِ زمین میں
فَسَادًا فساد مچانے کو اَنۡ کہ یُّقَتَّلُوۡۤا انہیں قتل کیا جائے اَوۡ یا یُصَلَّبُوۡۤا انہیں پھانسی
دے دی جائے اَوۡ یا تُقَطَّعَ کاٹ دیے جائیں اَیۡدِیۡهِمۡ ان کے ہاتھ وَاَرۡجُلُهُمۡ
اور ان کے پاؤں مِّنۡ سے خِلَافٍ مخالف اطراف سے اَوۡ یا یُنۡفَوۡا انہیں جلاوطن
کر دیا جائے مِنَ الۡاَرۡضِ سرزمین سے ذٰلِكَ یہ لَهُمۡ ان کی خِزۡیٌ رسوائی فِی
الدُّنۡیَا دنیا میں وَلَهُمۡ اور ان کے لیے فِی الۡاٰخِرَةِ آخرت میں عَذَابٌ عذاب
عَظِیۡمٌ بڑا

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور زمین میں فساد مچاتے پھرتے ہیں ان کی سزا یہی ہے کہ انہیں قتل کیا جائے، یا ان کو پھانسی دے دی جائے، یا ان کے ہاتھ پاؤں مخالف اطراف سے کاٹ دیے جائیں۔ ان کی یہ رسوائی تو دنیا میں ہے اور آخرت میں انہیں بڑا عذاب ملے گا۔

اِلَّا الَّذِیۡنَ تَابُوۡا مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَقۡدِرُوۡا عَلَیۡهِمۡ ۚ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ
رَّحِیۡمٌ (۳٤)

اِلَّا مستثنٰی الَّذِیۡنَ وہ لوگ جو تَابُوۡا توبہ کرلیں مِنۡ قَبۡلِ اس سے پہلے اَنۡ کہ
تَقۡدِرُوۡا تم قابو پاؤ عَلَیۡهِمۡ ان پر فَاعۡلَمُوۡۤا تو جان لو اَنَّ کہ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ
غَفُوۡرٌ بہت بخشنے والا رَّحِیۡمٌ نہایت رحم والا

ہاں جو لوگ تمہارے قابو میں آنے سے پہلے توبہ کرلیں وہ اس سزا سے مستثنٰی ہیں۔ اس صورت میں تم جان لو کہ بیشک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ابْتَغُوْۤا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَ جَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (٣٥)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اے ایمان والو اتَّقُوا ڈرتے رہو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ وَ ابْتَغُوْۤا اور تلاش کرو اِلَيْهِ اس کی طرف الْوَسِيْلَةَ وسیلہ وَجَاهِدُوْا اور جہاد کرو فِيْ میں سَبِيْلِهٖ اس کی راہ لَعَلَّكُمْ تاکہ تم تُفْلِحُوْنَ کامیاب ہو جاؤ

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اس کے تقرب کا وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (٣٦)

اِنَّ بیشک الَّذِيْنَ كَفَرُوْا جنہوں نے کفر کیا لَوْ اگر اَنَّ یہ کہ لَهُمْ ان کے لیے مَّا جو فِي الْاَرْضِ زمین میں جَمِيْعًا سارے کا سارا وَّمِثْلَهٗ اور اتنا ہی مزید مَعَهٗ اس کے ساتھ لِيَفْتَدُوْا تاکہ فدیہ دیں بِهٖ اس کے ساتھ مِنْ سے عَذَابِ عذاب يَوْمِ روز الْقِيٰمَةِ قیامت مَا تُقُبِّلَ قبول نہ کیا جائے گا مِنْهُمْ ان سے وَلَهُمْ اور انہیں عَذَابٌ عذاب اَلِيْمٌ دردناک

بیشک جن لوگوں نے کفر کیا، اگر ان کے پاس زمین کی ساری دولت ہو اور اس جتنی مزید دولت بھی ہو؛ اور وہ بطورِ فدیہ دے کر روزِ قیامت کے عذاب سے بچنا چاہیں تب بھی ان کی یہ پیشکش قبول نہ کی جائے گی اور انہیں دردناک عذاب ہو گا۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ (٣٧)

يُرِيْدُوْنَ وہ چاہیں گے اَنْ کہ يَّخْرُجُوْا وہ نکل جائیں مِنَ سے النَّارِ جہنم وَمَا هُمْ لیکن وہ نہیں بِخٰرِجِيْنَ نکل سکنے والے مِنْهَا اس سے وَلَهُمْ انہیں عَذَابٌ عذاب مُّقِيْمٌ دائمی

وہ جہنم سے نکلنا چاہیں گے لیکن اس سے نکل نہیں سکیں گے اور انہیں دائمی عذاب ہو گا۔

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (۳۸)

وَالسَّارِقُ اور چور مرد وَالسَّارِقَةُ اور چور عورت فَاقْطَعُوْٓا تو تم کاٹ دو اَيْدِيَهُمَا ان دونوں کے ہاتھ جَزَآءً پاداش بِمَا اس کی جو كَسَبَا ان دونوں نے کیا نَكَالًا عبرتناک مِّنَ سے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی طرف وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ عَزِيْزٌ غالب حَكِيْمٌ حکمت والا

چوری مرد کرے یا عورت؛ اس جرم کی پاداش میں دونوں کے ہاتھ کاٹ دو۔ یہ عبرتناک سزا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اللہ تعالیٰ غالب ہے، حکمت والا ہے۔

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (۳۹)

فَمَنْ پھر جو تَابَ توبہ کرلے مِنْ سے بَعْدِ بعد ظُلْمِهٖ اس کا ظلم وَاَصْلَحَ اور اصلاح کرلے فَاِنَّ تو یقیناً اللّٰهَ اللہ تعالیٰ يَتُوْبُ توبہ قبول فرمالے گا عَلَيْهِ اس کی اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ غَفُوْرٌ بہت بخشنے والا رَّحِيْمٌ نہایت مہربان

پھر جو کوئی اپنے اس ظلم کے بعد توبہ کرلے اور اپنی اصلاح کرلے تو یقیناً اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمالے گا، بیشک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ

لِمَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۴۰﴾

اَلَمۡ تَعۡلَمۡ کیا تو جانتا نہیں اَنَّ کہ اللّٰهَ اللہ تعالیٰ لَهٗ اسی کی مُلۡكُ بادشاہت
السَّمٰوٰتِ آسمانوں وَالۡاَرۡضِ اور زمین يُعَذِّبُ عذاب دے مَنۡ يَّشَآءُ جسے
چاہے وَيَغۡفِرُ اور بخش دے لِمَنۡ يَّشَآءُ جسے چاہے وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ عَلٰى پر
كُلِّ شَيۡءٍ ہر شے قَدِيۡرٌ قادر

اے مخاطب! کیا تو جانتا نہیں کہ زمین و آسمان کی بادشاہت اللہ تعالیٰ کی ہی ہے۔ وہ جسے
چاہے عذاب دے جسے چاہے بخش دے، بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوۡلُ لَا يَحۡزُنۡكَ الَّذِيۡنَ يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡكُفۡرِ مِنَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا
اٰمَنَّا بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَلَمۡ تُؤۡمِنۡ قُلُوۡبُهُمۡ ۛۚ وَمِنَ الَّذِيۡنَ هَادُوۡا ۛۚ سَمّٰعُوۡنَ
لِلۡكَذِبِ سَمّٰعُوۡنَ لِقَوۡمٍ اٰخَرِيۡنَ ۙ لَمۡ يَاۡتُوۡكَ ؕ يُحَرِّفُوۡنَ الۡكَلِمَ مِنۡۢ بَعۡدِ
مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوۡلُوۡنَ اِنۡ اُوۡتِيۡتُمۡ هٰذَا فَخُذُوۡهُ وَاِنۡ لَّمۡ تُؤۡتَوۡهُ فَاحۡذَرُوۡا ؕ وَ
مَنۡ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتۡنَتَهٗ فَلَنۡ تَمۡلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا ؕ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ لَمۡ يُرِدِ
اللّٰهُ اَنۡ يُّطَهِّرَ قُلُوۡبَهُمۡ ؕ لَهُمۡ فِى الدُّنۡيَا خِزۡىٌ ۖۚ وَّلَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ
عَظِيۡمٌ ﴿۴۱﴾

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوۡلُ اے رسول لَا يَحۡزُنۡكَ آپ کو رنجیدہ خاطر نہ کریں الَّذِيۡنَ جو
لوگ يُسَارِعُوۡنَ بھاگ بھاگ کر جاتے ہیں فِى میں الۡكُفۡرِ کفر مِنَ سے الَّذِيۡنَ
جو لوگ قَالُوۡۤا انہوں نے کہا اٰمَنَّا ہم ایمان لائے بِاَفۡوَاهِهِمۡ اپنے منہ سے وَ
حالانکہ لَمۡ تُؤۡمِنۡ ایمان نہیں لائے قُلُوۡبُهُمۡ ان کے دل [جمع] وَمِنَ اور سے
الَّذِيۡنَ وہ لوگ جو هَادُوۡا یہودی ہوئے سَمّٰعُوۡنَ سننے کے رسیا لِلۡكَذِبِ جھوٹ کو
سَمّٰعُوۡنَ خوب دھیان سے سننے والے / جاسوس لِقَوۡمٍ ایک جماعت کے لیے

اٰخَرِيْنَ دوسرے لَمْ يَاْتُوْكَ وہ آپ کے پاس نہیں آئے يُحَرِّفُوْنَ وہ تحریف کرتے ہیں الْكَلِمَ کلمات/الفاظ و آیات مِنْۢ سے بَعْدِ بعد مَوَاضِعِهٖ اس کے موقع محل [جمع] يَقُوْلُوْنَ کہتے ہیں اِنْ اگر اُوْتِيْتُمْ تمہیں ملے هٰذَا یہ حکم فَخُذُوْهُ تو اسے مان لینا وَاِنْ اور اگر لَّمْ تُؤْتَوْهُ تمہیں یہ نہ ملے فَاحْذَرُوْا تو اسے نہ ماننا وَمَنْ اور جسے يُّرِدِ چاہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ فِتْنَتَهٗ اس کو گمراہ کرنا فَلَنْ تَمْلِكَ تو ہر گز تیرا بس نہیں چل سکتا لَهٗ اس کے لیے مِنَ سے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ شَيْـًٔا کچھ بھی اُولٰٓئِكَ یہی الَّذِيْنَ وہ لوگ جو لَمْ يُرِدِ ارادہ نہیں کیا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ اَنْ کہ يُّطَهِّرَ پاکیزہ کرے قُلُوْبَهُمْ ان کے دل لَهُمْ ان کے لیے فِي الدُّنْيَا دنیا میں خِزْيٌ رسوائی وَّلَهُمْ اور ان کے لیے فِي میں الْاٰخِرَةِ آخرت عَذَابٌ عذاب عَظِيْمٌ بڑا

اے رسول! کفر کی طرف بھاگ بھاگ کر جانے والے آپ کو رنجیدہ خاطر نہ کریں۔ خواہ وہ ان لوگوں میں سے ہوں جو اپنے منہ سے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ ان کے دل مومن نہیں ہیں۔ یا ان کا تعلق یہودیوں سے ہو؛ جو کہ جھوٹ سننے کے رسیا ہیں اور [ان کی قوم کے] جو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نہیں آئے ان کی خاطر [بطورِ جاسوسی؛ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گفتگو] خوب دھیان سے سنتے ہیں۔ یہ لوگ [تورات کے] الفاظ و آیات کو ان کے طے شدہ موقع محل سے بدل کر تحریف کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ اگر تمہیں یہ حکم ملے تو مان لینا اور اگر یہ حکم نہ ملے تو نہ ماننا۔ اور جسے اللہ تعالیٰ فتنے میں مبتلا کرنے کا ارادہ کر چکا ہو تو اسے بچانے کے لیے اللہ تعالیٰ پر تمہارا کوئی بس نہیں چل سکتا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کی پاکیزگی کا اللہ تعالیٰ نے ارادہ نہیں کیا۔ دنیا میں ان کے لیے رسوائی ہے اور آخرت میں انہی کے لیے بڑا عذاب ہے۔

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ (٤٢)

سَمّٰعُوْنَ خوب کان لگا کر سننے والے / جاسوس لِلْكَذِبِ جھوٹی باتیں اَكّٰلُوْنَ خوب کھانے والے لِلسُّحْتِ حرام کو فَاِنْ چنانچہ اگر جَآءُوْكَ وہ آپ کے پاس آئیں فَاحْكُمْ تو آپ فیصلہ کریں بَيْنَهُمْ ان کے درمیان اَوْ یا اَعْرِضْ آپ انکار کر دیں عَنْهُمْ ان سے وَاِنْ اور اگر تُعْرِضْ آپ انکار کر دیں عَنْهُمْ ان سے فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ تو وہ ہرگز آپ کا نہیں بگاڑ سکتے شَيْـًٔا کچھ بھی وَاِنْ اور اگر حَكَمْتَ آپ فیصلہ فرمائیں فَاحْكُمْ تو فیصلہ فرمائیں بَيْنَهُمْ ان کے درمیان بِالْقِسْطِ انصاف سے اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ يُحِبُّ پسند کرتا ہے الْمُقْسِطِيْنَ عدل کرنے والے

یہ جھوٹی باتیں سننے کے بہت شوقین اور خوب حرام کھانے والے ہیں۔ چنانچہ اگر وہ آپ کے پاس [کوئی مقدمہ لے کر] آئیں تو آپ کو اختیار ہے کہ ان کا فیصلہ فرمائیں یا انکار کر دیں۔ اور اگر آپ انکار کر دیں تو یہ آپ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے۔ اور اگر آپ فیصلہ فرمائیں تو ان کے درمیان بھی عدل سے ہی فیصلہ فرمائیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ عدل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ (٤٣)

وَكَيْفَ اور کیسے يُحَكِّمُوْنَكَ وہ آپ سے فیصلہ کراتے ہیں وَعِنْدَهُمُ حالانکہ ان کے پاس التَّوْرٰىةُ توراۃ فِيْهَا اس میں حُكْمُ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا حکم ثُمَّ پھر

يَتَوَلَّوْنَ روگردانی کر رہے ہیں مِنْۢ سے بَعْدِ بعد ذٰلِكَ اس وَمَآ اور نہیں
اُولٰٓئِكَ وہ لوگ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ماننے والے

اور یہ لوگ آپ [صلی اللہ علیہ وسلم] سے کیسے فیصلہ کراتے ہیں حالانکہ ان کے پاس
تورات موجود ہے جس میں اللہ کا حکم لکھا ہوا ہے اور وہ پھر بھی اس سے روگردانی کر
رہے ہیں! در حقیقت یہ لوگ ماننے والے ہیں ہی نہیں۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّ نُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا
لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا
عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَ اخْشَوْنِ وَ لَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا
قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ (٤٤)

اِنَّآ بیشک ہم اَنْزَلْنَا ہم نے نازل کی التَّوْرٰىةَ تورات فِيْهَا اس میں هُدًى
ہدایت وَّنُوْرٌ اور روشنی يَحْكُمُ فیصلے کرتے تھے بِهَا اس کے ذریعے النَّبِيُّوْنَ
انبیاء الَّذِيْنَ وہ جو اَسْلَمُوْا فرماں بردار تھے لِلَّذِيْنَ ان لوگوں کے هَادُوْا جو
یہودی تھے وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ اور اللہ والے وَالْاَحْبَارُ اور اہل علم بِمَا اس لیے کہ
اسْتُحْفِظُوْا وہ محافظ بنائے گئے تھے مِنْ کے كِتٰبِ اللّٰهِ کتاب اللہ وَكَانُوْا اور وہ
تھے عَلَيْهِ اس پر شُهَدَآءَ گواہ فَلَا تَخْشَوُا لٰہذا نہ ڈرا کرو النَّاسَ لوگ
وَاخْشَوْنِ اور مجھ سے ڈرو وَ اور لَا تَشْتَرُوْا سودا نہ کیا کرو اٰيٰتِيْ میری آیات کے
عوض ثَمَنًا قیمت قَلِيْلًا تھوڑی وَمَنْ اور جو لَّمْ يَحْكُمْ فیصلہ نہ کرے بِمَآ اس
کے مطابق جو اَنْزَلَ نازل کیا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے فَاُولٰٓئِكَ تو وہ لوگ هُمُ وہی
الْكٰفِرُوْنَ کافر [جمع]

بیشک ہم نے تورات نازل کی تھی جس میں ہدایت اور روشنی تھی۔ اس کے ذریعہ فرمانبردار انبیاء [علیہم السلام] یہودیوں کے معاملات کے فیصلے کیا کرتے تھے۔ اور اللہ والے اور اہلِ علم بھی اسی کے مطابق فیصلے کرتے تھے کیونکہ انہیں کتاب اللہ کا محافظ بنایا گیا تھا اور وہ اس پر گواہ تھے۔ لہٰذا [اے گروہِ یہود!] تم لوگوں سے نہ ڈرا کرو بلکہ مجھ سے ڈرو اور تھوڑی سی قیمت کے عوض میری آیات کا سودا نہ کیا کرو۔ اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو وہی کافر ہیں۔

وَ كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَ الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَ الْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَ الْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَ السِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَ الْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (٤٥)

وَكَتَبْنَا اور ہم نے فرض کر دیا تھا عَلَيْهِمْ ان پر فِيْهَآ اس توراۃ میں اَنَّ کہ النَّفْسَ جان بِالنَّفْسِ جان کے بدلے وَالْعَيْنَ اور آنکھ بِالْعَيْنِ آنکھ کے بدلے وَالْاَنْفَ اور ناک بِالْاَنْفِ ناک کے بدلے وَالْاُذُنَ اور کان بِالْاُذُنِ کان کے بدلے وَالسِّنَّ اور دانت بِالسِّنِّ دانت کے بدلے وَالْجُرُوْحَ اور زخم [جمع] قِصَاصٌ برابر کا بدلہ فَمَنْ ہاں اگر جو تَصَدَّقَ معاف کر دے بِهٖ اس کو فَهُوَ تو وہ كَفَّارَةٌ کفارہ لَّهٗ اس کے لیے وَمَنْ اور جو لَّمْ يَحْكُمْ فیصلہ نہ کرے بِمَآ اس کے مطابق جو اَنْزَلَ نازل کیا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ فَاُولٰٓئِكَ تو وہ لوگ هُمُ وہی الظّٰلِمُوْنَ ظالم [جمع]

اور ہم نے تورات میں یہودیوں پر یہ فرض کر دیا تھا کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ، ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان، دانت کے بدلے دانت اور زخموں میں بھی برابر کا بدلہ ہوگا۔ ہاں اگر کوئی معاف کر دے تو یہ اس کے گناہوں کا

کفارہ ہو جائے گا۔ اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو وہی ظالم ہیں۔

وَ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪ وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّ نُوْرٌ ۙ وَّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ؕ(٤٦)

وَقَفَّيْنَا اور ہم نے بعد میں بھیجا عَلٰٓى پر اٰثَارِهِمْ ان کے نقوشِ قدم بِعِيْسَى عیسیٰ ابْنِ مَرْيَمَ ابن مریم مُصَدِّقًا تصدیق کرنے والا لِّمَا اس کی جو بَيْنَ يَدَيْهِ اس سے پہلے مِنَ سے التَّوْرٰىةِ توراۃ وَاٰتَيْنٰهُ اور ہم نے اسے عطا کی الْاِنْجِيْلَ انجیل فِيْهِ اس میں هُدًى ہدایت وَّنُوْرٌ اور روشنی وَّمُصَدِّقًا اور تصدیق کرنے والی لِّمَا اس کی جو بَيْنَ يَدَيْهِ اس سے پہلے مِنَ سے التَّوْرٰىةِ توراۃ وَهُدًى اور ہدایت وَّمَوْعِظَةً اور نصیحت کی چیز لِّلْمُتَّقِيْنَ متقین کے لیے

پھر ہم نے ان انبیاء کے نقوشِ قدم پر عیسیٰ ابن مریم [علیہ السلام] کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب یعنی تورات کی تصدیق کرنے والے تھے۔ اور ہم نے انہیں انجیل عطا کی جس میں ہدایت اور روشنی تھی اور وہ بھی اپنے سے پہلی کتاب یعنی تورات کی تصدیق کرنے والی تھی اور متقین کے لیے ہدایت اور نصیحت کی چیز تھی۔

وَ لْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (٤٧)

وَلْيَحْكُمْ اور فیصلہ کرنا چاہیے اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ انجیل والوں کو بِمَآ اس کے مطابق جو اَنْزَلَ نازل فرمایا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ فِيْهِ اس میں وَمَنْ اور جو لَّمْ يَحْكُمْ فیصلہ نہ کرے بِمَآ اس کے مطابق جو اَنْزَلَ نازل کیا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ فَاُولٰٓئِكَ تو وہ لوگ هُمُ وہی الْفٰسِقُوْنَ نافرمان [جمع]

اور انجیل والوں کو بھی اس قانون کے مطابق فیصلے کرنے چاہییں جو اللہ تعالیٰ نے اس میں نازل فرمایا ہے۔ اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو وہی نافرمان ہیں۔

وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَ مُهَیْمِنًا عَلَیْهِ فَاحْكُمْ بَیْنَهُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّ مِنْهَاجًا ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لٰكِنْ لِّیَبْلُوَكُمْ فِیْ مَاۤ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۸﴾

وَاَنْزَلْنَاۤ اور ہم نے نازل کی اِلَیْكَ آپ کی طرف الْكِتٰبَ کتاب بِالْحَقِّ حق پر مشتمل مُصَدِّقًا تصدیق کرنے والی لِّمَا اس کی جو بَیْنَ یَدَیْهِ اس سے پہلے مِنَ سے الْكِتٰبِ کتاب وَمُهَیْمِنًا اور نگہبان و محافظ عَلَیْهِ اس پر فَاحْكُمْ لہٰذا آپ فیصلہ کیجیے بَیْنَهُمْ ان کے مابین بِمَاۤ اس کے مطابق جو اَنْزَلَ نازل کیا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ وَ اور لَا تَتَّبِعْ لحاظ نہ کیجیے اَهْوَآءَهُمْ ان کی خواہشات عَمَّا اس کو چھوڑ کر جو جَآءَكَ آپ کے پاس آچکا مِنَ سے الْحَقِّ حق لِكُلٍّ ہر ایک کے لیے جَعَلْنَا ہم نے رکھی تھی مِنْكُمْ تم میں سے شِرْعَةً شریعت وَّمِنْهَاجًا اور راہِ عمل وَلَوْ اور اگر شَآءَ چاہتا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ لَجَعَلَكُمْ تو تمہیں بنا دیتا اُمَّةً امت وَّاحِدَةً ایک وَّلٰكِنْ اور لیکن لِّیَبْلُوَكُمْ تاکہ وہ تمہیں آزمائے فِیْ میں مَاۤ جو اٰتٰىكُمْ اس نے تمہیں عطا کیا فَاسْتَبِقُوا اس لیے سبقت لے جانے کی کوشش کرو الْخَیْرٰتِ نیکیاں اِلَى طرف اللّٰهِ اللہ تعالیٰ مَرْجِعُكُمْ تم نے پلٹ کر جانا

جَمِیۡعًا سب فَیُنَبِّئُکُمۡ پھر وہ تمہیں بتادے گا بِمَا وہ جو کُنۡتُمۡ تم تھے فِیۡہِ
اس میں تَخۡتَلِفُوۡنَ اختلاف کرتے تھے

اور ہم نے آپ [صلی اللہ علیہ وسلم] کی طرف حق پر مشتمل کتاب نازل کی ہے جو ان اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور ان [کے اصل مضامین] کی نگہبان و محافظ ہے۔ لہٰذا آپ ان کے مابین اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلے کیجیے اور جو حق آپ کے پاس آچکا ہے؛ اسے چھوڑ کر ان کی خواہشات کا لحاظ نہ کیجیے۔ ہم نے تم میں سے ہر امت کے لیے ایک خاص شریعت اور راہِ عمل رکھی تھی، اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تمہیں ایک ہی امت بنا دیتا لیکن [اس نے ایسا نہیں کیا] تاکہ تمہیں عطا کردہ احکام میں تمہیں آزمائے۔ اس لیے تم نیکیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔ آخر کار تم سب کو اللہ تعالیٰ کی طرف ہی پلٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہارے باہمی اختلافات کے بارے میں تمہیں بتادے گا۔

وَ اَنِ احۡکُمۡ بَیۡنَہُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ وَ لَا تَتَّبِعۡ اَہۡوَآءَہُمۡ وَ احۡذَرۡہُمۡ اَنۡ
یَّفۡتِنُوۡکَ عَنۡۢ بَعۡضِ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ اِلَیۡکَ ؕ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا یُرِیۡدُ اللّٰہُ
اَنۡ یُّصِیۡبَہُمۡ بِبَعۡضِ ذُنُوۡبِہِمۡ ؕ وَ اِنَّ کَثِیۡرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوۡنَ (۴۹)

وَاَنِ اور یہ کہ احۡکُمۡ فیصلہ کیجیے بَیۡنَہُمۡ ان کے مابین بِمَاۤ اس کے مطابق جو
اَنۡزَلَ نازل کیا اللّٰہُ اللہ تعالیٰ وَلَا تَتَّبِعۡ اور لحاظ نہ کیجیے اَہۡوَآءَہُمۡ ان کی خواہشات
وَاحۡذَرۡہُمۡ اور ان سے احتیاط برتیں اَنۡ یَّفۡتِنُوۡکَ کہیں وہ آپ کو بہکا نہ دیں عَنۡ
سے بَعۡضِ کسی مَاۤ جو اَنۡزَلَ نازل کیا اللّٰہُ اللہ تعالیٰ اِلَیۡکَ آپ کی طرف فَاِنۡ
پھر اگر تَوَلَّوۡا وہ انحراف کریں فَاعۡلَمۡ تو جان لیجیے اَنَّمَا صرف یُرِیۡدُ ارادہ فرمالیا
ہے اللّٰہُ اللہ تعالیٰ اَنۡ کہ یُّصِیۡبَہُمۡ انہیں مبتلائے مصیبت رکھے بِبَعۡضِ بعض

کی وجہ ذُنُوْبِهِمْ ان کے جرائم وَاِنَّ اور حقیقت یہ ہے کہ كَثِیْرًا اکثریت مِّنَ
سے النَّاسِ لوگ لَفٰسِقُوْنَ البتہ نافرمان

دوبارہ تاکید ہے کہ آپ ان کے مابین اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلے کیجیے اور ان کی خواہشات کا لحاظ نہ کیجیے۔ اور ان لوگوں سے احتیاط برتیں کہ کہیں یہ آپ کو اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ کسی حکم سے بہکانہ دیں۔ پھر بھی اگر وہ انحراف کریں تو جان لیجیے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے بعض جرائم کی وجہ سے انہیں مبتلائے مصیبت رکھنے کا ارادہ فرمالیاہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ ان لوگوں کی اکثریت نافرمانوں پر مشتمل ہے۔

اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ وَ مَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۠

(۵۰)

اَفَحُكْمَ کیاپھر قانون الْجَاهِلِيَّةِ جاہلیت يَبْغُوْنَ وہ چاہتے ہیں وَمَنْ اور کون
ہوسکتاہے اَحْسَنُ زیادہ بہتر مِنَ سے اللّٰهِ اللہ تعالیٰ حُكْمًا فیصلہ کرنے والا لِّقَوْمٍ
ان لوگوں کے لیے يُّوْقِنُوْنَ جو یقین رکھتے ہیں

پھر کیا یہ زمانہ جاہلیت کا قانون چاہتے ہیں؟ اور یقین رکھنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ سے بہتر فیصلہ کرنے والا اور کون ہو سکتا ہے؟

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَ النَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (۵۱)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اے ایمان والو لَا تَتَّخِذُوا مت بناؤ الْيَهُوْدَ یہود
وَالنَّصٰرٰۤى اور نصاریٰ اَوْلِيَآءَ دوست بَعْضُهُمْ ان میں سے بعض اَوْلِيَآءُ
دوست بَعْضٍ بعض کے وَمَنْ اور جو يَّتَوَلَّهُمْ ان سے دوستی کرے گا مِّنْكُمْ

تم میں سے فَاِنَّهٗ تو انہی وہ مِنۡهُمۡ ان میں سے ہو گا اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ لَا یَهۡدِی ہدایت نہیں دیتا الۡقَوۡمَ لوگ الظّٰلِمِیۡنَ ظالم

اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو دوست مت بنانا، وہ تو آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں! اور تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی کرے گا تو اس کا شمار انہی میں ہو گا۔ بیشک اللہ تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

فَتَرَى الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوۡنَ فِيۡهِمۡ يَقُوۡلُوۡنَ نَخۡشٰٓى اَنۡ تُصِيۡبَنَا دَآئِرَةٌ ‌ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِالۡفَتۡحِ اَوۡ اَمۡرٍ مِّنۡ عِنۡدِهٖ فَيُصۡبِحُوۡا عَلٰى مَاۤ اَسَرُّوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ نٰدِمِيۡنَ ؕ‏ ﴿۵۲﴾

فَتَرَى اسی لیے آپ دیکھیں گے الَّذِيۡنَ وہ لوگ جو فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ان کے دلوں میں مَّرَضٌ بیماری يُّسَارِعُوۡنَ دوڑ دوڑ کر گھستے ہیں فِيۡهِمۡ ان میں يَقُوۡلُوۡنَ کہتے ہیں نَخۡشٰٓى ہمیں ڈر لگتا ہے اَنۡ تُصِيۡبَنَا کہیں ہم پھنس جائیں دَآئِرَةٌ مصیبت کا چکر فَعَسَى تو کچھ بعید نہیں اللّٰهُ اللہ تعالیٰ اَنۡ کہ يَّاۡتِىَ عطا فرمائے بِالۡفَتۡحِ فتح کو اَوۡ یا اَمۡرٍ کوئی اور بات مِّنۡ سے عِنۡدِهٖ اس کی جناب سے فَيُصۡبِحُوۡا تو وہ رہ جائیں گے عَلٰى پر مَاۤ جو اَسَرُّوۡا وہ چھپاتے تھے فِىۡۤ میں اَنۡفُسِهِمۡ اپنے دل نٰدِمِيۡنَ شرمندہ ہو کر

اسی لیے آپ دیکھیں گے کہ جن لوگوں کے دل میں [نفاق اور غلامی کی] بیماری ہے وہ دوڑ دوڑ کر ان میں گھستے ہیں اور کہتے ہیں: ہمیں ڈر لگتا ہے کہ ہم کسی مصیبت کے چکر میں نہ پھنس جائیں۔ لیکن کچھ بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ کامل فتح عطا فرما دے یا اپنی جناب سے کوئی اور بات ظاہر فرما دے، تو اس وقت یہ اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے نفاق پر شرمندہ ہو کر رہ جائیں گے۔

وَ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَهٰۤؤُلَآءِ الَّذِیْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِیْنَ (٥٣)

وَیَقُوْلُ اور کہے گے الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اہلِ ایمان اَهٰۤؤُلَآءِ کیا یہ وہی ہیں الَّذِیْنَ جو لوگ اَقْسَمُوْا قسمیں کھایا کرتے تھے بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ کی جَهْدَ پکی اَیْمَانِهِمْ ان کی قسمیں اِنَّهُمْ کہ وہ لَمَعَكُمْ البتہ تمہارے ساتھ حَبِطَتْ ضائع ہو گئے اَعْمَالُهُمْ ان کے اعمال فَاَصْبَحُوْا اور وہ ہو گئے خٰسِرِیْنَ نامراد

اور تب اہلِ ایمان یوں کہیں گے: ارے! کیا یہ وہی لوگ ہیں جو بڑے زور و شور سے اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھایا کرتے تھے کہ وہ تمہارے ساتھ ہیں! ان کے سب اعمال ضائع ہوئے اور وہ نامراد ہو کر رہ گئے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَنْ یَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِیْنِهٖ فَسَوْفَ یَاْتِی اللّٰهُ بِقَوْمٍ یُّحِبُّهُمْ وَ یُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اَعِزَّةٍ عَلَی الْكٰفِرِیْنَ ؗ یُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ لَا یَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآىٕمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ (٥٤)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اے ایمان والو مَنْ جو کوئی یَّرْتَدَّ پھر جائے مِنْكُمْ تم میں سے عَنْ سے دِیْنِهٖ اس کا دین فَسَوْفَ تو بہت جلد یَاْتِی پیدا فرمادے گا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ بِقَوْمٍ ایسی قوم کو یُّحِبُّهُمْ وہ ان سے محبت فرمائے گا وَیُحِبُّوْنَهٗۤ اور وہ اس سے محبت کریں گے اَذِلَّةٍ نرم دل عَلَی پر الْمُؤْمِنِیْنَ مومنین اَعِزَّةٍ سخت عَلَی پر الْكٰفِرِیْنَ کفار یُجَاهِدُوْنَ جہاد کریں گے فِیْ میں سَبِیْلِ راہ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ وَ اور لَا یَخَافُوْنَ نہیں ڈریں گے لَوْمَةَ ملامت لَآىٕمٍ کوئی ملامت گر ذٰلِكَ یہ

فَضْلُ فضل اللّٰهِ اللہ تعالیٰ یُؤْتِیْهِ وہ اسے عطا کرے مَنْ جسے یَّشَآءُ وہ چاہتا ہے
وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ وَاسِعٌ بڑی وسعت والا عَلِیْمٌ کامل علم والا

اے ایمان والو! اگر تم میں سے کوئی اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ تعالیٰ ایسی قوم کو پیدا فرمادے گا جن سے وہ محبت فرمائے گا اور وہ اس سے محبت کریں گے۔ جو مومنوں کے لیے نرم اور کفار کے لیے سخت ہوں گے۔ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت گر کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے، وہ جسے چاہے عطا کردے اور اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا، کامل علم والا ہے۔

اِنَّمَا وَلِیُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ رٰكِعُوْنَ (۵۵)

اِنَّمَا بس وَلِیُّكُمُ تمہارا دوست اللّٰهُ اللہ تعالیٰ وَرَسُوْلُهٗ اور اس کا رسول وَ اور
الَّذِیْنَ اٰمَنُوا جو ایمان لائے الَّذِیْنَ وہ جو یُقِیْمُوْنَ قائم کرتے ہیں الصَّلٰوةَ
نماز وَیُؤْتُوْنَ اور دیتے ہیں الزَّكٰوةَ زکوۃ وَهُمْ اور وہ رٰكِعُوْنَ خشوع رکھنے
والے

تمہارے دوست تو بس اللہ تعالیٰ، اس کا رسول [صلی اللہ علیہ وسلم] اور وہ اہلِ ایمان ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ خشوع بھی رکھتے ہیں۔

وَ مَنْ یَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۠ (۵٦)

وَمَنْ اور جو یَّتَوَلَّ دوست بنائے اللّٰهَ اللہ تعالیٰ وَرَسُوْلَهٗ اور اس کا رسول وَ اور
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اہلِ ایمان فَاِنَّ تو یقینی بات ہے کہ حِزْبَ جماعت اللّٰهِ اللہ تعالیٰ هُمُ
وہی الْغٰلِبُوْنَ غالب

اور جو کوئی اللہ تعالیٰ، اس کے رسول اور اہلِ ایمان کو دوست بنائے تو [وہ اللہ تعالیٰ کی جماعت میں شامل ہو جاتا ہے اور] یقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کی جماعت ہی غالب رہتی ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّ لَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ الْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (٥٧)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اے ایمان والو لَا تَتَّخِذُوا نہ بناؤ الَّذِيْنَ ان لوگوں کو جنہوں نے اتَّخَذُوْا بنا رکھا ہے دِيْنَكُمْ تمہارا دین هُزُوًا ایک مذاق وَّلَعِبًا اور کھیل مِّنَ سے الَّذِيْنَ وہ لوگ جو اُوْتُوا جنہیں دی گئی الْكِتٰبَ کتاب مِنْ قَبْلِكُمْ تم سے پہلے وَالْكُفَّارَ اور کفار اَوْلِيَآءَ دوست وَاتَّقُوا اور ڈرتے رہو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ اِنْ اگر كُنْتُمْ تم ہو مُّؤْمِنِيْنَ صاحبِ ایمان

اے ایمان والو! اپنے پیش رو اہلِ کتاب کو؛ جنہوں نے تمہارے دین کو مذاق اور کھیل بنا رکھا ہے اور دوسرے کفار کو دوست نہ بناؤ۔ اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔

وَ اِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّ لَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ (٥٨)

وَاِذَا اور جب نَادَيْتُمْ تم اذان دیتے ہو اِلَى طرف الصَّلٰوةِ نماز اتَّخَذُوْهَا وہ اسے بنا لیتے ہیں هُزُوًا مذاق وَّلَعِبًا اور کھیل ذٰلِكَ یہ بِاَنَّهُمْ اس کی وجہ وہ قَوْمٌ لوگ لَّا يَعْقِلُوْنَ عقل نہیں رکھتے

اور جب تم نماز کے لیے اذان دیتے ہو تو وہ اسے مذاق اور کھیل بنا لیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو بالکل عقل نہیں رکھتے۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ (٥٩)

قُلْ فرما دیجیے يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ اے اہل کتاب هَلْ کیا/ نہیں تَنْقِمُوْنَ تمہیں ضد ہے مِنَّاۤ ہم سے اِلَّاۤ مگر اَنْ یہ کہ اٰمَنَّا ہم ایمان لائے بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر وَمَاۤ اور جو اُنْزِلَ اتارا گیا اِلَيْنَا ہماری طرف وَمَاۤ اور جو اُنْزِلَ اتارا گیا مِنْ قَبْلُ اس سے پہلے وَاَنَّ اور یہ کہ اَكْثَرَكُمْ تمہاری اکثریت فٰسِقُوْنَ نافرمان

آپ فرما دیجیے: اے اہل کتاب! تمہیں ہم سے یہی ضد ہے نا کہ ہم اللہ تعالیٰ پر، جو ہماری طرف اتارا گیا اور جو ہم سے پہلے اتارا گیا؛ سب پر ایمان لائے ہیں! اور یہی ضد ہے نا کہ تمہاری اکثریت نافرمان ہے!

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَيْهِ وَ جَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَ الْخَنَازِيْرَ وَ عَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ (٦٠)

قُلْ فرما دیجیے هَلْ کیا اُنَبِّئُكُمْ میں تمہیں بتاؤں بِشَرٍّ زیادہ برے کے بارے میں مِّنْ سے ذٰلِكَ اس مَثُوْبَةً انجام کے اعتبار سے عِنْدَ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے نزدیک مَنْ جسے لَّعَنَهُ اس پر لعنت کی اللّٰهُ اللہ تعالیٰ نے وَغَضِبَ اور غضب نازل کیا عَلَيْهِ اس پر وَجَعَلَ اور بنا دیا مِنْهُمُ ان میں سے الْقِرَدَةَ بندر [جمع] وَالْخَنَازِيْرَ اور خنزیر [جمع] وَعَبَدَ اور جنھوں نے بندگی کی الطَّاغُوْتَ شیطان کی اُولٰٓئِكَ وہی لوگ شَرٌّ بدتر مَّكَانًا درجہ کے اعتبار سے وَّاَضَلُّ اور بہت بھٹکے ہوئے عَنْ سے سَوَآءِ سیدھی السَّبِيْلِ راہ

فرما دیجیے: کیا میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک انجام کے اعتبار سے ان فاسقوں سے بھی زیادہ برا کون ہے؟[ان اہلِ کتاب کے وہ آباءواجداد] جن پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی، جن پر غضب نازل کیا، جن میں سے کچھ کو بندر اور خنزیر بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی بندگی کی۔ یہ لوگ درجے کے اعتبار سے بھی بدتر ہیں اور سیدھی راہ سے بہت زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔

وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ (٦١)

وَاِذَا اور جب جَآءُوْكُمْ وہ تمہارے پاس آتے ہیں قَالُوْٓا کہتے ہیں اٰمَنَّا ہم ایمان لے آئے وَ حالانکہ قَدْ یقیناً دَّخَلُوْا وہ آئے بِالْكُفْرِ حالتِ کفر میں وَهُمْ اور وہ قَدْ البتہ خَرَجُوْا نکل گئے بِهٖ اس کے ساتھ وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ اَعْلَمُ خوب جانتا ہے بِمَا وہ جو كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ وہ چھپائے پھرتے تھے

جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم ایمان لے آئے ہیں۔ حالانکہ وہ حالتِ کفر میں آئے تھے اور حالتِ کفر میں ہی نکل گئے۔ اور جو وہ چھپائے پھرتے ہیں، اللہ تعالیٰ کو اس کا خوب علم ہے۔

وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (٦٢)

وَتَرٰى اور آپ دیکھیں گے كَثِيْرًا اکثریت مِّنْهُمْ ان کی يُسَارِعُوْنَ وہ آگے بڑھتے ہیں فِي میں الْاِثْمِ گناہ وَالْعُدْوَانِ اور سرکشی وَاَكْلِهِمُ اور ان کا کھانا السُّحْتَ حرام لَبِئْسَ البتہ بہت برا ہے مَا جو كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ وہ کرتوت کر رہے ہیں

اور آپ ان کی اکثریت کو دیکھیں گے کہ وہ گناہ، سرکشی اور حرام خوری میں لپک لپک کر آگے بڑھتے ہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ان کے کرتوت بہت ہی برے ہیں۔

لَوْ لَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَ الْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ (٦٣)

لَوْلَا کیوں نہیں يَنْهٰهُمُ انہیں روکتے الرَّبّٰنِيُّوْنَ مشائخ / درویش وَالْاَحْبَارُ اور علماء عَنْ سے قَوْلِهِمُ ان کا بکنا الْاِثْمَ گناہ وَاَكْلِهِمُ اور ان کا کھانا السُّحْتَ حرام (حرام خوری) لَبِئْسَ واقعی بہت برا ہے مَا جو كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ وہ کرتوت کر رہے ہیں

ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ بکنے اور اور حرام خوری سے کیوں نہیں روکتے؟ واقعی ان کے یہ کرتوت بہت برے ہیں۔

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَ لُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ؕ وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَ يَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ (٦٤)

وَقَالَتِ اور بکتے ہیں الْيَهُوْدُ یہود يَدُاللّٰهِ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ مَغْلُوْلَةٌ باندھا گیا ہے غُلَّتْ باندھے جائیں اَيْدِيْهِمْ ان کے ہاتھ وَلُعِنُوْا اور ان پر لعنت ہو بِمَا اس وجہ سے جو قَالُوْا انہوں نے بکواس کی بَلْ بلکہ يَدٰهُ اس کے ہاتھ مَبْسُوْطَتٰنِ کھلے ہوئے يُنْفِقُ وہ خرچ فرماتا ہے كَيْفَ جیسے يَشَآءُ وہ چاہے وَلَيَزِيْدَنَّ اور ضرور بڑھا کر رہے گا كَثِيْرًا اکثریت سے مِّنْهُمْ ان میں سے مَّآ

جواُنْزِلَ نازل کیا گیا اِلَيْكَ آپ کی طرف مِنْ سے رَّبِّكَ آپ کے رب طُغْيَانًا
سرکشی وَّكُفْرًا اور کفر وَاَلْقَيْنَا اور ہم نے ڈال دیا ہے بَيْنَهُمُ ان کے درمیان
الْعَدَاوَةَ عداوت وَالْبَغْضَآءَ اور بغض اِلٰى تک يَوْمِ الْقِيٰمَةِ قیامت کے دن
كُلَّمَآ جب بھی اَوْقَدُوْا وہ بھڑکاتے ہیں نَارًا آگ لِّلْحَرْبِ جنگ کی اَطْفَاَهَا
اسے بجھا دیتا ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ وَيَسْعَوْنَ اور وہ پھرتے ہیں فِي الْاَرْضِ زمین میں
فَسَادًا فساد مچاتے وَاللّٰهُ حالانکہ اللہ تعالیٰ لَا يُحِبُّ پسند نہیں کرتا الْمُفْسِدِيْنَ
فسادی

یہودی بکتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ باندھا گیا ہے۔ باندھے جائیں ان کے اپنے ہاتھ! اور ان کی بکواس کی وجہ سے ان پر لعنت ہو۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ تو کھلے ہوئے ہیں، وہ جیسے چاہے خرچ فرماتا ہے۔ اور آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا کلام ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر کو اور بڑھا کر رہے گا۔ اور ہم نے قیامت کے دن تک ان کے درمیان عداوت اور بغض ڈال دیا ہے۔ یہ جب بھی جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں، اللہ تعالیٰ اسے بجھا دیتا ہے۔ اور یہ لوگ دنیا میں فساد مچاتے پھرتے ہیں، حالانکہ اللہ تعالیٰ فسادیوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ
جَنّٰتِ النَّعِيْمِ (٦٥)

وَلَوْ اور اگر اَنَّ یہ کہ اَهْلَ الْكِتٰبِ اہل کتاب اٰمَنُوْا ایمان لے آتے وَاتَّقَوْا
اور تقویٰ اختیار کرتے لَكَفَّرْنَا تو یقیناً ہم معاف فرما دیتے عَنْهُمْ انہیں سَيِّاٰتِهِمْ
ان کے گناہ وَ اور لَاَدْخَلْنٰهُمْ ہم انہیں لازماً داخل کرتے جَنّٰتِ جنت النَّعِيْمِ
نعمتوں والی

اس کے بجائے اگر اہل کتاب [محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر] ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم یقیناً ان کے گناہوں کو معاف فرما دیتے اور انہیں لازماً نعمتوں والی جنتوں میں داخل کر دیتے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ (٦٦)

وَلَوْ اور اگر اَنَّهُمْ یہ کہ وہ اَقَامُوا پابندی کرتے التَّوْرٰىةَ توراۃ وَ الْاِنْجِيْلَ اور انجیل وَمَآ اور جو اُنْزِلَ بھیجی گئی اِلَيْهِمْ ان کی طرف مِّنْ سے رَّبِّهِمْ ان کا رب لَاَكَلُوْا تو وہ کھاتے رہتے مِنْ سے فَوْقِهِمْ اپنے اوپر وَمِنْ اور سے تَحْتِ نیچے اَرْجُلِهِمْ ان کے پاؤں مِنْهُمْ ان میں سے اُمَّةٌ ایک گروہ مُّقْتَصِدَةٌ سیدھی راہ پر وَكَثِيْرٌ اور اکثر مِّنْهُمْ ان سے سَآءَ نہایت برا مَا جو يَعْمَلُوْنَ وہ کرتوت کرتے ہیں

اور اگر وہ توراۃ، انجیل اور جو کتاب اب ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے بھیجی گئی ہے؛ کی پابندی کرتے تو وہ اپنے اوپر سے بھی کھاتے رہتے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے بھی۔ اگرچہ ان میں ایک گروہ سیدھی راہ پر ہے لیکن ان کی اکثریت ایسی ہے جن کے کرتوت نہایت برے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ (٦٧)

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ اے رسول بَلِّغْ آگے پہنچا دیجیے مَآ جو اُنْزِلَ نازل کیا گیا اِلَيْكَ آپ کی طرف مِنْ سے رَّبِّكَ آپ کا رب وَ اور اِنْ اگر لَّمْ تَفْعَلْ آپ نے

نہ کیا فَمَا تو نہیں بَلَّغۡتَ آپ نے پہنچایا رِسَالَتَهٗ اس کا پیغام وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ
يَعۡصِمُكَ آپ کی حفاظت فرمائے گا مِنَ سے النَّاسِ لوگ اِنَّ یقیناً اللّٰهَ اللہ
تعالیٰ لَا يَهۡدِی ہدایت نہیں دیتا الۡقَوۡمَ قوم الۡكٰفِرِيۡنَ کفار

اے رسول! [صلی اللہ علیہ وسلم] جو بھی آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے وہ سب آگے پہنچا دیجیے۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو گویا آپ نے اس کا پیغام پہنچایا ہی نہیں! اور اللہ تعالیٰ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کفار کو ہدایت نہیں دیتا۔

قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لَسۡتُمۡ عَلٰى شَىۡءٍ حَتّٰى تُقِيۡمُوا التَّوۡرٰىةَ وَالۡاِنۡجِيۡلَ وَمَاۤ
اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ‌ؕ وَلَيَزِيۡدَنَّ كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ مَّاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ
رَّبِّكَ طُغۡيَانًا وَّكُفۡرًا‌ۚ فَلَا تَاۡسَ عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ (٦٨)

قُلۡ فرما دیجیے يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ اے اہل کتاب لَسۡتُمۡ تم نہیں ہو عَلٰى شَىۡءٍ کسی
بھی چیز پر حَتّٰى جب تک کہ تُقِيۡمُوا تم پوری پابندی کرو التَّوۡرٰىةَ توراۃ وَالۡاِنۡجِيۡلَ
اور انجیل وَمَاۤ اور جو اُنۡزِلَ بھیجی گئی اِلَيۡكُمۡ تمہارے پاس مِّنۡ سے رَّبِّكُمۡ تمہارا
رب وَلَيَزِيۡدَنَّ اور ضرور بڑھا کر رہے گا كَثِيۡرًا اکثر کو مِّنۡهُمۡ ان میں سے مَّاۤ
جو اُنۡزِلَ نازل کیا گیا اِلَيۡكَ آپ کی طرف مِنۡ رَّبِّكَ آپ کے رب کی طرف سے
طُغۡيَانًا سرکشی میں وَّكُفۡرًا اور کفر میں فَلَا تَاۡسَ لہٰذا آپ افسوس نہ کیجیے عَلَى پر
الۡقَوۡمِ قوم الۡكٰفِرِيۡنَ منکرین

فرما دیجیے: اے اہل کتاب! تم بالکل بھی راہِ حق پر نہیں ہو سکتے جب تک کہ تم تورات، انجیل اور اس کتاب کی پوری پابندی نہ کرو جو تمہارے رب کی طرف سے اب تمہارے پاس بھیجی گئی ہے۔ اور آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا کلام ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر کو اور بڑھا کر رہے گا، لہٰذا آپ ان منکرین پر افسوس نہ کیجیے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ الصّٰبِـُٔوْنَ وَ النَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (٦٩)

اِنَّ بیشک الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا جو مسلمان کہلائیں وَالَّذِيْنَ اور جو لوگ هَادُوْا یہودی ہوں وَالصّٰبِـُٔوْنَ اور صابی وَالنَّصٰرٰى اور نصرانی مَنْ جو اٰمَنَ ایمان لے آئے بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اور آخرت کے دن وَعَمِلَ اور اعمال کرے صَالِحًا نیک فَلَا خَوْفٌ تو کوئی خوف نہیں عَلَيْهِمْ ان پر وَلَا هُمْ اور نہ وہ يَحْزَنُوْنَ غمگین ہوں گے

کوئی مسلمان کہلانے والا ہو یا یہودی، صابی کہلانے والا ہو یا نصرانی؛ ان میں سے جو بھی اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان لے آئیں اور نیک اعمال کریں تو انہیں نہ تو کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَ فَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ (٧٠)

لَقَدْ یقیناً اَخَذْنَا ہم نے لیا مِيْثَاقَ پختہ عہد بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ بنی اسرائیل وَاَرْسَلْنَآ اور ہم نے بھیجے اِلَيْهِمْ ان کی طرف رُسُلًا رسول [جمع] كُلَّمَا جب بھی جَآءَهُمْ ان کے پاس آتا رَسُوْلٌ کوئی رسول بِمَا وہ لے کر جو لَا تَهْوٰٓى نہیں چاہتے تھے اَنْفُسُهُمْ ان کے دل فَرِيْقًا کچھ کو كَذَّبُوْا انہوں نے جھٹلایا وَفَرِيْقًا اور کچھ کو يَّقْتُلُوْنَ وہ قتل کرتے رہے

ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد بھی لیا اور ان کی طرف رسول بھی بھیجے۔ مگر جب بھی کوئی رسول ان کے پاس ایسا حکم لے کر آتا جسے ان کا دل نہیں چاہتا تھا تو کچھ انبیاء کو تو انہوں نے جھٹلا دیا اور کچھ کو قتل کرتے رہے۔

وَ حَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَ صَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَ

صَمُّوْا كَثِیْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ (۷۱)

وَ اور حَسِبُوْۤا وہ سمجھ بیٹھے تھے اَلَّا تَكُوْنَ کہ نہ پڑے گا فِتْنَةٌ کوئی وبال فَعَمُوْا
اس لیے وہ اندھے بن گئے وَ اور صَمُّوْا بہرے بن گئے ثُمَّ پھر تَابَ توبہ قبول فرما
لی اللّٰهُ اللہ تعالیٰ عَلَیْهِمْ ان کی ثُمَّ پھر عَمُوْا وہ اندھے بن گئے وَصَمُّوْا اور
بہرے بنگئے كَثِیْرٌ بہت سے مِّنْهُمْ ان میں سے وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ بَصِیْرٌ خوب
دیکھنے والا ہے بِمَا اسے جو یَعْمَلُوْنَ وہ اعمال کرتے ہیں

اور وہ یہ سمجھ بیٹھے کہ اس کا کوئی وبال نہ پڑے گا، اس لیے وہ اندھے اور بہرے بن گئے [حق دیکھنے اور سننے سے قاصر رہے]۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمالی، لیکن ان میں سے بہت سے لوگ دوبارہ اندھے اور بہرے بن گئے۔ اور اللہ تعالیٰ ان کے تمام اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِیْحُ ابْنُ مَرْیَمَ ؕ وَ قَالَ الْمَسِیْحُ
یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ
اللّٰهُ عَلَیْهِ الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ (۷۲)

لَقَدْ كَفَرَ یقیناً کافر ہوئے الَّذِیْنَ وہ لوگ قَالُوْۤا جو کہتے ہیں اِنَّ ہی ہے اللّٰهَ اللہ
تعالیٰ هُوَ وہی الْمَسِیْحُ مسیح ابْنُ مَرْیَمَ ابن مریم وَقَالَ حالانکہ فرمایا تھا
الْمَسِیْحُ مسیح [علیہ السلام] یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اے بنی اسرائیل اعْبُدُوا تم عبادت
کرو اللّٰهَ اللہ تعالیٰ رَبِّیْ میرا رب وَرَبَّكُمْ اور تمہارا رب اِنَّهٗ یقینی بات ہے کہ وہ
مَنْ جو یُّشْرِكْ شرک کرے بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے ساتھ فَقَدْ تو یقیناً حَرَّمَ حرام
کردی ہے اللّٰهُ اللہ تعالیٰ عَلَیْهِ اس پر الْجَنَّةَ جنت وَمَاْوٰىهُ اور اس کا ٹھکانہ
النَّارُ دوزخ وَمَا اور نہیں لِلظّٰلِمِیْنَ ظالموں کا مِنْ کوئی اَنْصَارٍ مددگار

وہ لوگ یقیناً کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ تو مسیح ابن مریم ہی ہے۔ حالانکہ مسیح [علیہ السلام] نے تو فرمایا تھا: اے بنی اسرائیل! تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی۔ یقینی بات ہے کہ جو کوئی اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرے تو اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت حرام کر دی اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے، اور ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (٧٣)

لَقَدْ كَفَرَ یقیناً کافر ہوئے الَّذِيْنَ وہ لوگ قَالُوْٓا جو کہتے ہیں اِنَّ بیشک اللّٰهَ اللہ تعالیٰ ثَالِثُ تیسرا ثَلٰثَةٍ تین وَمَا حالانکہ نہیں مِنْ کوئی اِلٰهٍ معبود اِلَّآ علاوہ اِلٰهٌ معبود وَّاحِدٌ واحد وَاِنْ اور اگر لَّمْ يَنْتَهُوْا وہ باز نہ آئے عَمَّا اس سے جو يَقُوْلُوْنَ وہ کہتے ہیں لَيَمَسَّنَّ لازماً پہنچے گا الَّذِيْنَ جنہوں نے كَفَرُوْا کفر کیا مِنْهُمْ ان میں سے عَذَابٌ عذاب اَلِيْمٌ دردناک

وہ لوگ یقیناً کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تین معبودوں میں سے تیسرا ہے۔ حالانکہ معبودِ واحد کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں۔ اور اگر وہ ایسی باتیں کہنے سے باز نہ آئے تو ان میں سے کافروں کو دردناک عذاب لازماً پہنچ کر رہے گا۔

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (٧٤)

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ کیا پھر بھی وہ توبہ نہیں کریں گے اِلَى اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کے حضور وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ اور اس سے مغفرت نہیں چاہیں گے وَ اور اللّٰهُ اللہ تعالیٰ غَفُوْرٌ بہت بخشنے والا رَّحِيْمٌ نہایت مہربان

کیا پھر بھی یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ نہیں کریں گے؟ اور اس سے مغفرت نہیں چاہیں گے؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَ اُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ (۷۵)

مَا نہیں الْمَسِيْحُ مسیح ابْنُ مَرْيَمَ ابن مریم اِلَّا فقط رَسُوْلٌ ایک رسول قَدْ البتہ خَلَتْ گزر چکے مِنْ قَبْلِهِ اس سے پہلے الرُّسُلُ بہت سے رسول وَاُمُّهٗ اور اس کی والدہ صِدِّيْقَةٌ سچی كَانَا يَاْكُلٰنِ وہ دونوں کھایا کرتے تھے الطَّعَامَ کھانا اُنْظُرْ ذرا دیکھیے كَيْفَ کیسے نُبَيِّنُ ہم صاف بیان کرتے ہیں لَهُمُ ان کے لیے الْاٰيٰتِ دلائل ثُمَّ پھر انْظُرْ دیکھیے اَنّٰى کہاں يُؤْفَكُوْنَ وہ الٹی طرف لے جائے جا رہے ہیں

مسیح ابن مریم فقط ایک رسول ہی تو تھے، ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں اور ان کی والدہ ایک سچی ولی خاتون تھیں۔ وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے! ذرا دیکھیے تو! ہم ان کے لیے کیسے صاف دلائل بیان کرتے ہیں، پھر یہ بھی دیکھیے کہ انہیں کہاں الٹی طرف لے جایا جا رہا ہے!

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ؕ وَ اللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (۷٦)

قُلْ فرما دیجیے اَتَعْبُدُوْنَ کیا تم عبادت کرتے ہو مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر مَا جو لَا يَمْلِكُ مالک نہیں لَكُمْ تمہارے لیے ضَرًّا کسی نقصان وَّلَا نَفْعًا اور نہ کوئی نفع وَاللّٰهُ اور اللہ تعالیٰ هُوَ وہی السَّمِيْعُ سننے والا الْعَلِيْمُ جاننے والا

فرما دیجیے: کیا تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اس کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہارے نقصان کا مالک ہے نہ نفع کا! حالانکہ سب کچھ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا اللہ تعالیٰ ہی ہے۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَ لَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّ ضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾

قُلْ فرما دیجیے يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ اے اہل کتاب لَا تَغْلُوْا غلو نہ کرو فِيْ میں دِيْنِكُمْ تمہارا دین غَيْرَ الْحَقِّ ناحق وَ اور لَا تَتَّبِعُوْٓا پیچھے نہ لگو اَهْوَآءَ خواہشات قَوْمٍ ایسی قوم قَدْ ضَلُّوْا یقینی طور پر گمراہ ہو چکے مِنْ قَبْلُ پہلے ہی وَاَضَلُّوْا اور انہوں نے گمراہ کر دیا كَثِيْرًا بہت سوں کو وَّضَلُّوْا اور وہ بہک گئے عَنْ سے سَوَآءِ سیدھا السَّبِيْلِ راستہ

فرما دیجیے: اے اہل کتاب! تم اپنے دین میں ناحق کا غلو نہ کرو اور ان لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ لگو جو پہلے ہی گمراہ ہو چکے ہیں اور انہوں نے بہت سوں کو گمراہ کر ڈالا خود بھی سیدھے راستے سے بہک گئے۔

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾

لُعِنَ لعنت کی گئی الَّذِيْنَ جو لوگ كَفَرُوْا کافر ہوئے مِنْ سے بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ بنی اسرائیل عَلٰى پر لِسَانِ زبان دَاوٗدَ داود [علیہ السلام] وَعِيْسَى اور عیسیٰ [علیہ السلام] ابْنِ مَرْيَمَ ابن مریم ذٰلِكَ یہ بِمَا کیونکہ عَصَوْا انہوں نے نافرمانی کی تھی وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ اور وہ حد سے گزر جاتا کرتے تھے

بنی اسرائیل کے جو لوگ کافر ہوئے، ان پر حضرت داود اور حضرت عیسیٰ ابن مریم [علیہما السلام] کی زبانی لعنت کی گئی کیونکہ انہوں نے نافرمانی کی تھی اور وہ حد سے گزر جایا کرتے تھے۔

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ (۷۹)

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ وہ ایک دوسرے کو نہیں روکتے تھے عَنْ سے مُّنْكَرٍ برے کام فَعَلُوْهُ جو وہ کرتے تھے لَبِئْسَ البتہ بہت برا ہے مَا جو كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ جو وہ کرتوت کیا کرتے تھے

وہ ایک دوسرے کو برے کاموں کا ارتکاب کرنے سے نہیں روکتے تھے۔ ان کے کرتوت واقعی بہت برے تھے۔

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ (۸۰)

تَرٰى آپ دیکھیں گے كَثِيْرًا اکثریت مِّنْهُمْ ان میں سے يَتَوَلَّوْنَ دوستی کرتے ہیں الَّذِيْنَ جن لوگوں نے كَفَرُوْا کفر اختیار کیا لَبِئْسَ واقعتاً کتنی بری ہے مَا جو قَدَّمَتْ آگے بھیج رکھی ہے لَهُمْ ان کے لیے اَنْفُسُهُمْ خود انہوں نے اَنْ یہ کہ سَخِطَ ناراض ہوا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ عَلَيْهِمْ ان پر وَ اور فِي میں الْعَذَابِ عذاب هُمْ وہ خٰلِدُوْنَ ہمیشہ رہنے والے

آپ ان کی اکثریت کو دیکھیں گے کہ وہ ان لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جنہوں نے [بت پرستی والا] کفر اختیار کیا ہوا ہے۔ واقعتاً کتنی بری چیز ہے جو انہوں نے اپنے لیے آگے بھیج رکھی ہے، کہ اللہ تعالیٰ ان پر ناراض ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہنے والے ہیں۔

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ (۸۱)

وَلَوْ اور اگر كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ وہ واقعتاً ایمان رکھتے بِاللّٰهِ اللہ تعالیٰ پر وَالنَّبِيِّ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وَمَآ اور جو اُنْزِلَ نازل کیا گیا اِلَيْهِ اس کی طرف مَا

اتَّخَذُوْهُمْ وہ انہیں نہ بناتے اَوْلِيَآءَ دوست [جمع] وَلٰكِنَّ اور لیکن كَثِيْرًا اکثریت مِّنْهُمْ ان میں سے فٰسِقُوْنَ نافرمان

اور اگر وہ واقعتاً اللہ، رسول اور اس پر نازل کردہ کتاب پر ایمان رکھتے تو ان بت پرستوں کو دوست نہ بناتے۔ لیکن ان میں سے اکثریت نافرمانوں کی ہے۔

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَ لَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَ رُهْبَانًا وَّ اَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ (۸۲)

لَتَجِدَنَّ البتہ تم لازماً پاؤ گے اَشَدَّ سب سے زیادہ سخت النَّاسِ لوگ عَدَاوَةً دشمنی کے اعتبار سے لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اہل ایمان کے حق میں الْيَهُوْدَ یہود کو وَالَّذِيْنَ اور جن لوگوں نے اَشْرَكُوْا شرک کیا (مشرکین) وَلَتَجِدَنَّ اور البتہ تم ضرور پاؤ گے اَقْرَبَهُمْ لوگوں میں سب سے قریب تر مَّوَدَّةً محبت میں لِّلَّذِيْنَ ان کے حق میں جو اٰمَنُوا ایمان لائے الَّذِيْنَ وہ لوگ قَالُوْٓا جو کہتے ہیں اِنَّا بیشک ہم نَصٰرٰى نصاریٰ ذٰلِكَ یہ بِاَنَّ اس وجہ سے ہے کہ مِنْهُمْ ان میں سے قِسِّيْسِيْنَ علماء وَرُهْبَانًا اور تارک الدنیا درویش وَّاَنَّهُمْ اور اس لیے کہ وہ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ تکبر نہیں کرتے

تم اہل ایمان کی دشمنی میں سب سے سخت یہودیوں اور مشرکین کو پاؤ گے۔ اور اہل ایمان سے محبت میں قریب تر ان لوگوں کو پاؤ گے جو خود کو نصاریٰ کہتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان میں علماء بھی ہیں اور تارک الدنیا درویش بھی، اور اس لیے بھی کہ وہ تکبر نہیں کرتے۔